58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

جوکووچ ہمبرٹ کو شکست دی

(تفصیلات اندر)

ملنگا ممبئی انڈینز سے الگ

(تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 298 | صفحات : 08 | ۳۰ اکتوبر ۲۰۲۶ء بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۱۸ جمادی الاول ۱۴۴۸ | Friday 30th October 2026 | جلد نمبر 58

دہشت گردی کی کوئی سرحد نہیں ہوتی / راج ناتھ سنگھ

آسیان کے وزرائے دفاع کی 13ویں میٹنگ سے خطاب

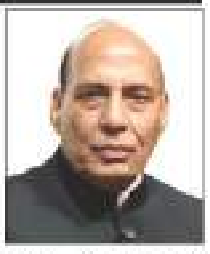

نئی دہلی / یو این آئی / وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ ہندوستان دہشت گردی کے خلاف کارروائی کا اپنا زمینی تجربہ آسیان ممالک کے ساتھ مشترک کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے کئی دہائیوں تک سرحد پار دہشت گردی کے چیلنجوں کا سامنا کرتے ہوئے یہ تجربہ حاصل کیا ہے۔ آپریشن سندور نے ہندوستان کی فعال اور زمینی تجربے پر مبنی حکمت عملی کو نمایاں کیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے جمعرات کو ملایا کے شہر سیبو میں آسیان کے وزرائے دفاع کی 13ویں میٹنگ (اے ڈی ایم ایم پلس) سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کی کوئی سرحد نہیں ہوتی۔ ہندوستان مشترکہ فوجی مشقوں، تربیت اور/1

سائیکل ریس میں 5 ہزار افراد نے شرکت کیلئے نام درج کئے تھے

جبکہ 3 ہزار سے زیادہ لوگوں نے عملی طور حصہ لیا / ADGP

سرینگر / اے پی آئی / نوجوانوں کا کھیلوں کی طرف اپنی توجہ مبذول کرنے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے اے ڈی جی پی نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کی جانب سے سرینگر میں منعقد پیڈل تھرو پیراڈائز 2026 سائیکل ریس میں 3 ہزار سے زائد افراد نے حصہ لیا۔ شرکاء کی بڑی تعداد کشمیر میں صحت اور جسمانی فٹنس کے حوالے سے بڑھتے ہوئے شعور کی عکاسی کرتی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نے پیڈل تھرو پیراڈائز کشمیر میں فٹنس کے بڑھتے ہوئے شعور کی عکاسی قرار دی۔ اے ڈی جی پی نتیش کمار نے ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سائیکل ریس کیلئے تقریباً 5 ہزار افراد نے اندراج/2

سائیکل ریس فتح کرنے والوں کو لیفٹیننٹ گورنر کی مبارک باد

نوجوانوں کے جوش اور جذبہ کیلئے پلیٹ فارم مہیا کرنے کی ضرورت پر زور

سرینگر / لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے "پیڈل تھرو پیراڈائز" سائیکلنگ ایونٹ کے جیتنے والوں کو مبارک باد دی اور شرکاء کی جوش و خروش، عزم اور امنگوں کی ستائش کی۔ انہوں نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایونٹ ایک نئے جموں وکشمیر کی امید، خود اعتمادی اور پرجوش جذبے کی عکاسی کرتا ہے جسے یہاں کے نوجوانوں کی توانائی اور صلاحیت آگے بڑھا رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر پولیس کی ستائش کی کہ انہوں نے باہمی عوامی رابطے اقدامات کے ذریعے اپنے رول کو محض تحفظ اور قانون عملانے تک محدود نہیں رکھا بلکہ اس سے آگے بڑھ کر کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "پیڈل تھرو پیراڈائز" جیسے پروگرام نظم وضبط کو ترغیب اور فرض شناسی کو سماجی ذمہ داری کے ساتھ جوڑ کر شہریوں کے ساتھ اعتماد کے رشتے کو مضبوط بنانے کے عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: "پیڈل تھرو پیراڈائز" جیسے اقدامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ جموں وکشمیر پولیس نے تحفظ کو ہمدردی، نظم وضبط کو ترغیب اور فرض کو سماجی وابستگی کے ساتھ ہم آہنگ کیا ہے تاکہ یونین ٹیریٹری جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ دلوں کے رشتے استوار کیے جا سکیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جیتنے والوں کی کامیابی جموں وکشمیر کی بدلتی ہوئی تصویر کی علامت ہے اور یہ نوجوانوں کی اس صلاحیت کو اجاگر کرتی ہے جس کے ذریعے وہ سب کی شمولیت والی ترقی اور قومی تعمیر میں اپنا حصہ ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کے سول ایکشن پروگراموں نے نوجوانوں کی شمولیت، مہارتوں کی ترقی اور کھیلوں میں عمدہ کارکردگی کے لئے نئے مواقع پیدا کئے ہیں جس سے معاشرے میں اعتماد اور تعمیری شرکت کو فروغ مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا: "جموں وکشمیر کی کہانی اب ماضی کے چیلنجوں تک محدود نہیں رہی بلکہ یہ حال کی کوششوں اور مستقبل کے امکانات کی داستان بھی ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ/5

ملازمت کے فراڈ معاملے میں 2 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ

بے روزگار نوجوانوں سے تقریباً 25 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کی سازش

جموں / یو این آئی / جموں کرائم برانچ کی اقتصادی جرائم شاخ (ای او ڈبلیو) نے ملازمت کے نام پر دھوکہ دہی کرنے والے گروہ میں مبینہ طور پر ملوث 2 افراد کے خلاف جموں کی سب جج عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق، امت ناگ، کشمیر کے پیرزادہ عبدل اور مینڈھر، پونچھ، جموں کے منیر حسین کے خلاف جموں کرائم برانچ پولیس اسٹیشن میں متعلقہ دفعات کے تحت درج ایک معاملے میں چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ یہ معاملہ عدالت کی ہدایت پر منیر حسین کی جانب سے پیرزادہ عبدالحمید/3

کابینہ میں جموں کی نمائندگی ناکافی ہے کا الزام غلط / سریندر چودھری

جنہوں نے ستیش کو ہٹانے کی کوشش کی وہی اب مگرمچھ کے آنسو بہا رہے ہیں

سرینگر / نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے جمعرات کو بی جے پی پر الزام لگایا کہ وہ آزاد رکن اسمبلی ستیش شرما کو کابینہ سے ہٹائے جانے کے معاملے پر متضاد موقف اپنا رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس سے قبل بی جے پی نے خود انہیں اور ستیش شرما، دونوں کو حکومت سے باہر کروانے کی کوشش کی تھی۔ بی جے پی کی جانب سے کی گئی اس تنقید کو مسترد کرتے ہوئے کہ حالیہ ردوبدل کے بعد کابینہ میں جموں کی نمائندگی ناکافی ہے، چودھری نے کہا کہ ستیش شرما کے اخراج پر اپوزیشن پارٹی کا اظہار تشویش، ان دونوں رہنماؤں کے خلاف اس کی سابقہ سیاسی تنقید اور حملوں سے میل نہیں کھاتا۔ انہوں نے کہا، "جن لوگوں نے ہمیں سیاسی نقصان پہنچانے اور ہم دونوں کو حکومت سے باہر کروانے کی کوشش کی، وہ اب ستیش شرما کے/4

بڈگام کے علاقہ میں ایک گودام اور 17 عارضی خیمے نذر آتش

خیمہ میں لکڑی کا زیادہ استعمال ہونے کے باعث آگ تیزی سے پھیل گئی

سرینگر / اے پی آئی / وسطی ضلع بڈگام کے مضافاتی علاقے گورٹینگ زرکارہ میں آگ کی ہولناک واردات رونما، 17 عارضی خیمے، ٹینٹ، ہارڈویئر گودام، لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ کے ڈھیر میں تبدیل۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وسطی ضلع بڈگام کے گورٹینگ زرکارہ علاقے میں اس وقت سنسنی اور خوف و دہشت پھیل گیا جب ایک خیمے سے آگ نمودار ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے 16 اور خیموں اور ہارڈویئر کے گودام کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے شعلے بلند ہونے کے ساتھ ہی آس پاس رہنے والے لوگ، پولیس، آگ بجھانے والا عملہ جائے موقعہ پر پہنچ گیا اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کردی۔ انتظامیہ کے مطابق عارضی خیموں میں ترپال اور لکڑی کا زیادہ استعمال ہونے کے باعث آگ تیزی سے پھیل گئی۔ بعد ازاں آگ نے ٹینٹ اور ہارڈ ویئر کے گودام کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا جسے/8

جائیداد کیلئے ایک کروڑ روپے ادا کئے مگر زمین پر قبضہ نہیں دیا

دھوکہ دہی پر کشمیری پنڈت سمیت 15 افراد کے خلاف مقدمہ

سرینگر / یو این آئی / جموں وکشمیر جرائم شاخ کے اقتصادی جرائم شعبے نے شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں 14 کنال اور 3 مرلہ زمین سے متعلق کشمیری مہاجرین کی جائیداد میں دھوکہ دہی کے معاملے میں ایک کشمیری پنڈت سمیت 5 ملزمین کے خلاف فرد جرم داخل کی ہے۔ افسران نے جمعرات کو بتایا کہ 2017 میں آر پی سی کی مختلف دفعات اور 120-بی کے تحت درج مقدمے میں فرد جرم چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) سوپور کی عدالت میں داخل کی گئی۔ تحقیقات کے مطابق یہ معاملہ جواہر لال بھٹ کی ملکیت والی دن، گوش ٹنگ، پٹن میں زمین کی مبینہ طور پر دھوکہ دہی سے فروخت سے متعلق ہے۔ شکایت کنندہ نے مبینہ طور پر جائیداد کے لیے ایک کروڑ روپے سے زیادہ رقم ادا کی تھی، لیکن نہ تو اسے زمین کا قبضہ دیا گیا اور نہ ہی رقم واپس کی گئی۔ افسران نے بتایا کہ تحقیقات میں ایک مبینہ مجرمانہ سازش کا انکشاف ہوا، جس میں کسی دوسرے شخص کی شناخت اختیار کرنا، جعلی شناختی دستاویزات تیار کرنا اور لین دین کو آسان بنانے کے لیے مبینہ مختار نامے کا غلط استعمال کرنا شامل تھا۔ ملزمین کی شناخت جموں کے منٹھی، امیت نگر کے/7

مودی گجرات میں 14 ہزار کروڑ کے منصوبوں کا تحفہ دیں گے

کسانوں کے لیے 19 ہزار کروڑ روپے جاری کرنے کا فیصلہ

نئی دہلی / یو این آئی / وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ سے گجرات کے دو روزہ دورے پر رہیں گے اور بناس کانٹھا میں 14 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے، افتتاح کریں گے اور انہیں ملک کے نام وقف کریں گے۔ مسٹر مودی وزیر اعظم کسان سمان ندھی (پی ایم کسان) کی 24ویں قسط کے طور پر ملک بھر کے کسانوں کے لیے تقریباً 19 ہزار کروڑ روپے جاری کریں گے۔ اس کے علاوہ احمد آباد میٹرو کی توسیع، سڑک، ریل، زراعت اور مویشی پروری سے متعلق منصوبے بھی شروع کیے جائیں گے۔ وزیر اعظم جمعہ کو بناس کانٹھا میں بھارت بووائن بریڈنگ اینڈ ریسرچ سینٹر ملک کے نام وقف کریں گے۔ بھلوی میں 127 ایکڑ اراضی پر قائم اس مرکز کا مقصد مویشیوں کی نسل میں بہتری اور افزائش نسل کی تکنیکوں کو فروغ دینا ہے۔ یہ کانکریج نسل کے مویشیوں کے لیے ملک کا پہلا خصوصی مرکز ہوگا/6

آرمی کمانڈر کا پونچھ اور راجوری میں کنٹرول لائن پر حفاظتی تیاریوں کا جائزہ

سرینگر / ناردرن کمانڈ کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف، لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے پونچھ اور راجوری میں لائن آف کنٹرول (LoC) پر تعینات فرنٹ لائن فوجی یونٹوں اور فارمیشنز کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینا اور سیکیورٹی کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لینا تھا۔ دورے کے دوران، آرمی کمانڈر کو آپریشنل چیلنجز، مشترکہ انٹیلی جنس میکانزم اور دیگر سیکیورٹی ایجنسیوں کے ساتھ باہمی رابطے (کوآرڈینیشن) کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔

بڈگام میں چلتی ریل گاڑی کی زد میں آکر ایک شخص کی موت

مرنے والی کی شناخت جان محمد جموں کے طور ہوئی ہے / پولیس

سرینگر / اے پی آئی نیوز کے مطابق ماچھو سرینگر کے علاقے میں اس وقت سنسنی دوڑ گئی جب پارسل ٹرین پٹری پر دوڑ رہی تھی کہ اس دوران جموں سے تعلق رکھنے والے ایک شہری جس کی شناخت جان محمد کے طور ہوئی ٹرین کی زد میں آکر موقعہ پر ہی جاں بحق ہوا۔ ریلوے پولیس اور جموں وکشمیر پولیس نے نعش کو اپنی تحویل میں لیکر اس کی میت ورثاء کے حوالے کردی۔ انتظامیہ نے اس بات کی تصدیق کی کہ ماچھو سرینگر کے علاقے میں جموں سے تعلق رکھنے والا ایک شہری پارسل ٹرین کی زد میں آکر لقمہ اجل ہوا۔ دریں اثناء جموں وسرینگر شاہراہ پر ٹریفک اس وقت معطل ہوگیا جب ڈلواس بانیہال رام بن کے علاقے میں اتر پردیش نمبر کی ٹرک اور دو کاروں کے مابین ٹکر ہوگئی، جس کے نتیجے میں ٹرک اور دو کاروں میں سوار 4 افراد زخمی ہوئے۔ پولیس نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ڈلواس میں نئے پیٹرول پمپ کے نزدیک حادثہ پیش آیا۔

جموں وکشمیر بھر میں "راشٹریہ یکتا دیوس" منانے کی تیاریوں کا جائزہ

قومی فخر کے جذبے کو فروغ دینے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی LG کی اپیل

سرینگر / لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں یونین ٹیریٹری جموں وکشمیر میں 'راشٹریہ یکتا دیوس' منانے کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ یہ سالانہ تقریب سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش کے موقعہ پر منائی جاتی ہے جس میں ہندوستان کے اتحاد کے لئے ان کی عظیم خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ڈی جی پی نلین پربھات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ چندر کر بھارتی، پرنسپل ڈی جی کوآرڈی نیشن پی ایچ کیو ایس جے ایم گیلانی، اے ڈی جی سی آئی ڈی ایم کے سنہا، اے ڈی جی پی آرمڈ نتیش کمار، ڈائریکٹر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز آلوک کمار کے علاوہ آئی جی پیز، صوبائی کمشنران، ضلع ترقیاتی کمشنروں، ایس ایس پیز اور دیگر سینئر افسران نے ذاتی طور پر یا بذریعہ ورچول موڈ شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ 'رن فار یونٹی' اور 'راشٹریہ ایکتا دیوس عہد' کے لئے ایسے انتظامات کئے جائیں جو بلا رکاوٹ، پرامن اور منظم ہوں اور 'ایک بھارت شریشٹھ بھارت' کی بنیادی روح کی عکاسی کریں۔ انہوں نے سب کی/9

نئی میڈیا پالیسی کا مسودہ زیر غور / ڈائریکٹر انفارمیشن

فیس بک اور انسٹرگرام جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو بھی شامل کرنے کی تجویز

سرینگر / اے پی آئی / جموں وکشمیر میں نئی میڈیا پالیسی کا مسودہ زیر غور ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے ڈائریکٹر اطلاعات نے کہا کہ اس وقت پالیسی کا مسودہ زیر غور ہے۔ مجوزہ پالیسی میں فیس بک اور انسٹرگرام جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو بھی شامل کرنے کی تجویز ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ناظم اطلاعات نے اس بات کا انکشاف کیا کہ جموں وکشمیر میں نئی میڈیا پالیسی عنقریب منظر عام پر لائی جائے گی۔ مسودے کا جائزہ باریک بینی سے لیا جا رہا ہے۔ ناظم اطلاعات نتیا دیو نے کہا کہ محکمہ اطلاعات مسودے سے جائزے کے دوران سامنے آنے والے سوالات اور اعتراضات کا جواب دے رہا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پالیسی کو جلد از جلد حتمی شکل دے دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی پالیسی کی تیاری کے لیے ایک مقررہ طریقہ کار ہوتا ہے۔ محکمہ نے مسودہ بھیج دیا ہے اور اس سلسلے میں موصول ہونے والے سوالات کا مسلسل جواب دیا جا رہا ہے۔ ڈائریکٹر اطلاعات نے کہا کہ مجوزہ پالیسی میں ان پہلوؤں کو بھی شامل کیا جائے گا جو موجودہ نظام کا حصہ نہیں ہیں، خصوصاً ابلاغ اور عوامی رابطہ مہمات میں سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے کردار کو مدنظر رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں انسٹاگرام اور فیس بک جیسے پلیٹ فارم کی/10

رواں ماہ کی آخری اور نومبر کی پہلی تاریخ کیلئے ٹریفک ایڈوائزری جاری

دربار موو کے پیش نظر نیشنل ہائی وے پر بھاری ٹریفک کی نقل وحرکت پر پابندی، میوہ بردار گاڑیوں کو سہولیت

سرینگر / اے پی آئی / ڈی آئی جی ٹریفک کشمیر حبیب الرحمان نے ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ دربار موو کے دوران گاڑیوں کی نقل وحرکت کو منظم بنانے کیلئے خصوصی ٹریفک پلان تیار کیا گیا ہے جس کے تحت دربار موو سے متعلق گاڑیوں کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میوہ جات سے لدے ٹرکوں کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ اگر سڑک بند ہوتی ہے تو ان ٹرکوں کو آگے قطار میں کھڑا کیا جائے گا تاکہ انہیں ترجیحی بنیادوں پر جموں روانہ کیا جا سکے۔ حبیب الرحمن نے کہا کہ اب تک ٹریفک کی نقل وحرکت معمول کے مطابق رہی ہے اور کسی بڑے مسئلے کی اطلاع نہیں ملی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے دنوں میں موسم خراب ہونے کی صورت میں بھی میوہ جات سے لدے ٹرکوں کو ترجیح دینے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے مسافروں اور گاڑی چلانے والوں کو مشورہ دیا کہ وہ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے ذریعے جاری ہونے والی ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں۔ شاہراہوں کی تازہ صورتحال جاننے کے لیے ٹریفک کنٹرول یونٹ کے ہیلپ لائن نمبر 103 پر بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ سرینگر۔جموں قومی شاہراہ کے حوالے سے ڈی آئی جی نے کہا کہ موسم سازگار رہنے کی صورت میں ٹریفک کی نقل وحرکت ہموار ہے، تاہم بارش یا برف باری سے آمدورفت متاثر ہو سکتی ہے۔ سرینگر میں بڑھتی ہوئی ٹریفک بھیڑ کے بارے میں انہوں نے کہا کہ گاڑیوں کی تعداد میں مسلسل اضافے کے باعث یہ مسئلہ شدت اختیار کر رہا ہے۔ حکومت پارکنگ کی سہولیات اور/11

کرگل لیہہ میونسپل انتخابات 21 نومبر کو

ضابطہ اخلاق فوری طور نافذ

لیہہ / لداخ کے چیف الیکٹورل آفیسر راہول شرما نے جمعرات کو اعلان کیا کہ لیہہ اور کرگل کی میونسپل کمیٹیوں جو کل 38 وارڈز پر مشتمل ہیں — کے انتخابات 21 نومبر کو منعقد ہوں گے۔ سی ای او کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، 'ضابطہ اخلاق' نافذ کر دیا گیا ہے اور یہ 30 نومبر تک، یعنی انتخابی عمل کی تکمیل تک، لاگو رہے گا۔ لداخ میں آخری بار پنچایت اور میونسپل انتخابات 2018 میں ہوئے تھے، جب یہ خطہ سابقہ ریاست جموں وکشمیر کا حصہ تھا۔ نوٹیفکیشن میں بتایا گیا ہے کہ لیہہ میونسپل کمیٹی (جو 21 وارڈز پر مشتمل ہے) اور کرگل میونسپل کمیٹی/12

لفٹینٹ گورنر نے UPSC اور JKAS کے کامیاب امیدواروں کو مبارکباد دی

بہتر حکمرانی کیلئے ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھائیں اور 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کیلئے اداروں کو مضبوط بنائیں/سنہا

سرینگر29اکتوبر/لفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج یو پی ایس سی سول سروسز امتحان 2025 اور جموں وکشمیر ایڈمنسٹریٹو سروس (جے کے اے ایس) امتحان 2026 کے کامیاب امیدواروں کیلئے منعقد کی گئی اعزازی تقریب سے خطاب کیا۔ امیدواروں کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے ان کے والدین کیلئے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا، جن کی بے لوث کوششوں نے انہیں اپنے مقاصد کی تکمیل میں مدد دی۔ نوجوان افسران سے مخاطب ہوتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اگرچہ انہوں نے ملک کی سب سے سخت مقابلہ جاتی امتحانات میں سے ایک میں کامیابی حاصل کی ہے۔ لیکن انہیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ عہدے ذاتی ملکیت نہیں بلکہ عوام کی طرف سے ان پر رکھی گئی ایک امانت ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ عاجزی اچھی حکمرانی اور موثر انتظامیہ کی سب سے اہم شرط ہے۔ جے کے اے ایس افسران سے خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ان کی کامیابی نہ صرف انفرادی میرٹ بلکہ جموں وکشمیر کی امنگوں، لچک اور جمہوری جذبے کی بھی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے یوٹی کی بھرپور فکری اور ثقافتی ورثے کو اجاگر کیا اور یقین ظاہر کیا کہ نوجوان افسران سچائی، انصاف اور عوامی بہبود میں اہم کردار ادا کریں گے۔ لفٹیننٹ گورنر نے/1

محکمہ اطلاعات کی جانب سے سرینگر میں ہنسی کے رنگ، سنگیت کے سنگ ثقافتی پروگرام منعقد

نامور شعراء نے طنزیہ و مزاحیہ کلام پیش کیا، ناظم اطلاعات نے ہر ماہ ایسے پروگرام منعقد کرنے کا اعلان کیا

سری نگر/29اکتوبر/محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کی کلچرل یونٹ کشمیر کی نے آج پنڈت جگن ناتھ سوپوری آڈیٹوریم سری نگر میں ایک روزہ ثقافتی پروگرام 'ہنسی کے رنگ، سنگیت کے سنگ' کا انعقاد کیا۔ مزاح، موسیقی اور ثقافتی اظہار کے لئے منعقدہ اس پروگرام میں مزاحیہ مشاعرے کے ساتھ کوور بینڈ کی جانب سے لائیو موسیقی کی دلکش پیشکشیں پیش کی گئیں۔ ڈائریکٹر محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ ممتا یادو نے پروگرام کی صدارت کی۔ اس موقع پر جوائنٹ ڈائریکٹر ہیڈکوارٹرز ظہور احمد ریہ، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر سید شہنواز بخاری، ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن جاوید احمد راتھر، ڈپٹی ڈائریکٹر سینٹرل زبیر احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر پی آر محمد رفیق ڈار، کلچرل آفیسر عبدالرقیب بٹ کے علاوہ دیگر افسران، نامور فنکاروں، ادیبوں، شاعروں اور دانشوروں نے شرکت کی۔ مزاحیہ مشاعرے میں وادی کے ممتاز شعراء ایوب صابر، نذیر جوش، یوسف گلشن، امین اشرف، ہاشیر افضل، مظفر حسین دلبر، جہانگیر احمد شاہ، ڈاکٹر شیدہ حسینی، شبیر ہکاک اور غلام نبی عاجز نے اپنے دلچسپ، طنزیہ اور مزاحیہ کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ شعراء کی برجستہ شاعری نے محفل کو قہقہوں، ادبی دلچسپی اور خوشگوار ماحول سے بھر دیا۔ کوور بینڈ نے اپنی دلکش لائیو موسیقی کی پیشکش سے پروگرام میں مزید رنگ بھرے اور تفریح کے ساتھ کشمیر کی زرخیز فنکارانہ اور ثقافتی روایات کی عکاسی کی۔ ڈائریکٹر انفارمیشن ممتا یادو نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اس اقدام کو سراہا اور فنکاروں، شاعروں، موسیقاروں اور بزرگوں سے وابستہ/2

کشمیر یونیورسٹی میں آئی ایس ایم پی پی کا 43واں سالانہ قومی کنونشن منعقد

جاوید ڈار کا موسمیاتی تبدیلیوں کے مقابلے کی صلاحیت رکھنے والی باغبانی اور سائنسی بنیادوں پر فصلوں کے تحفظ پر زور

سری نگر/29اکتوبر/وزیر برائے زرعی پیداوار، فائنانس، کان کنی اور امداد باہمی محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے جمعرات کو کشمیر یونیورسٹی میں انڈین سوسائٹی آف مائیکولوجی اینڈ پلانٹ پیتھالوجی (آئی ایس ایم پی پی) کے 43ویں سالانہ قومی کنونشن سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کیا۔ یہ کنونشن "موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ زراعت کے تحت پلانٹ پیتھالوجی میں پیش رفت اور چیلنجز" کے موضوع پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ کشمیر یونیورسٹی کے شعبہ نباتات اور آئی ایس ایم پی پی نے 29 سے 31 اکتوبر تک جاری رہنے والے تین روزہ کنونشن کا مشترکہ انعقاد راجستھان کالج آف ایگری کلچر، مہارانا پرتاپ یونیورسٹی آف ایگری کلچر اینڈ ٹیکنالوجی اودے پور کے اشتراک سے کیا ہے۔ وزیر موصوف/5

علی محمد ساگر نے عہدہ سنبھالا، عوامی شکایات کے ازالے پر زور

مختلف وفود سے ملاقات، بروقت کارروائی کی یقین دہانی کرائی

سری نگر،29اکتوبر/وزیر برائے مال، محکمہ بجلی کی ترقی (پی ڈی ڈی)، قانون، انصاف و پارلیمانی امور، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، مانیٹرنگ، ریلیف و بازآبادکاری (ڈی ایم ایم آر) اور انتخابات علی محمد ساگر نے آج اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔ عہدہ سنبھالنے کے فوراً بعد وزیر نے معاشرے کے مختلف طبقوں کی نمائندگی کرنے والے متعدد وفود سے ملاقات کی۔ ان وفود نے عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور انتظامی شکایات کو ان کے سامنے رکھا۔ وفود نے ایسے مسائل سے آگاہ کیا جن کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کی مداخلت ضروری ہے اور ان کے جلد از جلد ازالے کے لیے مناسب اقدامات کی اپیل کی۔ علی محمد ساگر نے وفود کی باتیں تحمل سے سنیں اور ان کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل/4

غلام علی کھٹانہ نے چکلی پورہ اننت ناگ میں عوامی دربار منعقد کر کے مسائل سنے

بجلی، پانی، صحت، تعلیم اور سڑکوں سے متعلق مطالبات متعلقہ حکام تک پہنچانے کی یقین دہانی

اننت ناگ، 29 اکتوبر: راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ انجینئر غلام علی کھٹانہ نے آج گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول چکلی پورہ، بلاک چھترگل، اننت ناگ میں عوامی دربار کی صدارت کی۔ اس کا مقصد لوگوں کی شکایات سننا اور انہیں درپیش مسائل کے حل کے لیے اقدامات کرنا تھا۔ عوامی دربار کے دوران مقامی باشندوں، عوامی نمائندوں اور مختلف وفود نے اپنے مطالبات پیش کیے اور بنیادی سہولیات، ضروری خدمات اور ترقیاتی ضروریات سے متعلق مسائل کو اجاگر کیا۔ لوگوں نے بجلی کی فراہمی، پینے کے پانی، طبی سہولیات، سیاحت، تعلیم، سڑک رابطوں، زراعت اور دیگر عوامی خدمات سے متعلق معاملات اٹھائے۔ انجینئر غلام علی کھٹانہ نے شرکاء کی باتیں توجہ سے سنیں اور ان کی جانب سے پیش کی گئی شکایات اور مطالبات کا نوٹس لیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ نے جموں وکشمیر کی مجموعی ترقی/3

مختلف علاقوں میں بجلی کی بندش کا شیڈول جاری

سرینگر،29اکتوبر: چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) نے اطلاع دی ہے کہ 33 کے وی نیو سرکٹ لائن کی بندش کے باعث 2 نومبر 2026 کو صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک لال چوک، سرائے، اقبال آباد، لائحہ مل، ہاتھسی، خانہ مل، ڈاک بنگلہ، ہرناگ، اخورہ، ناگل، اولاش، قملی اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ اسی طرح، 33 کے وی ٹھگر پورہ لائن کی بندش کے باعث 31 اکتوبر 2026 کو صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک ٹھگر پورہ، بوملورہ، لرگی پورہ، شرائن اور ملحقہ علاقوں میں/6

مردم شماری 2027 کے دوسرے مرحلے کیلئے سرینگر میں دوروزہ تربیتی پروگرام شروع

پرنسپل مردم شماری افسر نے اہلکاروں کو مکمل کوریج، اعداد و شمار کی تصدیق اور رازداری برقرار رکھنے کی ہدایت دی

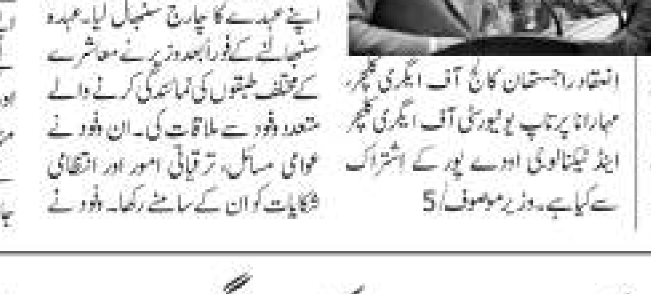

سرینگر،29اکتوبر: پرنسپل مردم شماری افسر (اربن) سرینگر اور کمشنر سرینگر میونسپل کارپوریشن ڈاکٹر بشارت قیوم نے آج سرینگر میونسپل کارپوریشن کے مرکزی دفتر، کرن نگر میں مردم شماری 2027 کے دوسرے مرحلے کے لیے دوروزہ تربیتی پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے سرینگر کے شہری حدود میں آبادی کی درست، منظم اور جامع گنتی کی اہمیت پر زور دیا۔ افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر بشارت نے کہا کہ مردم شماری سے وابستہ تمام اہلکار اپنی ذمہ داریاں پوری مستعدی، درستگی اور جواب دہی کے ساتھ انجام دیں، تاکہ قابل اعتماد اور غلطیوں سے پاک اعداد و شمار جمع کیے جا سکیں۔ انہوں نے مختص کردہ علاقوں کی مکمل کوریج، ہر فرد کی تفصیلات درست طور پر درج کرنے اور مردم شماری کے مقررہ طریقہ کار و رہنما اصولوں پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت اجاگر کی۔ پرنسپل مردم شماری افسر نے چارج افسران، مردم شماری کے وسائل سے متعلق اہلکاروں، مردم شماری کلرکوں، تکنیکی معاونین اور دیگر عملے کے درمیان موثر تال میل کو ضروری قرار دیا، تاکہ مقررہ طریقہ کار پر یکساں طور پر عمل درآمد ہو سکے۔ انہوں نے منظم نگرانی، پیش رفت کا باقاعدہ جائزہ لینے، بروقت رپورٹنگ اور مردم شماری کے دوران پیش آنے والی عملی مشکلات کو فوری طور پر حل کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ڈاکٹر بشارت قیوم نے کہا کہ معلومات جمع کرتے وقت کسی فرد کے اندراج سے محرومی، دوہری گنتی اور اعداد و شمار میں تضادات کو روکنے کے لیے خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ انہوں نے اعداد و شمار کے معیار کو برقرار رکھنے، مقررہ تکنیکی طریقہ کار پر عمل کرنے اور مردم شماری سے متعلق معلومات کی رازداری محفوظ نگہداشت یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ تربیتی پروگرام میں ٹی مردم شماری افسر (اربن)، چارج افسران، ایس ایم سی کے زونل افسران، مردم شماری کے وسائل/7

سوچھ بھارت مشن کے تحت صفائی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سیکریٹری دیہی ترقی نے افسران کو فیلڈ معائنوں میں اضافہ کرنے، فنڈز کے موثر استعمال و جوابدہی یقینی بنانے پر زور دیا

صدارت کرتے ہوئے سیکریٹری نے صفائی اور کچرے کے انتظام سے متعلق اہم بنیادی ڈھانچے کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔

سری نگر، 28 اکتوبر: سیکریٹری محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج ریحانہ کمار نے بدھ کے روز افسران کو ہدایت دی کہ وہ فیلڈ معائنوں میں تیزی لائیں، زیر التوا کاموں کو جلد مکمل کریں اور وادی کشمیر میں صفائی کے بنیادی ڈھانچے اور کچرے کے انتظام میں واضح بہتری یقینی بنائیں۔ وہ سوچھ بھارت مشن۔گرامین (ایس بی ایم۔جی) کے تحت کشمیر ڈویژن میں ضلع وار کارکردگی کا جائزہ لے رہے تھے۔ ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے سیکریٹری نے صفائی اور کچرے کے انتظام سے متعلق اہم بنیادی ڈھانچے کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ان میں کمیونٹی سینیٹری کمپلیکس، کمیونٹی کمپوسٹ پٹس، کمیونٹی سوک پٹس، کچرے کی علیحدگی کے شیڈ، پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ یونٹس، غیر مرکزی گندے پانی کی صفائی کے نظام (ڈیواٹس)، فضلے سے حاصل شدہ کھاد کی صفائی کے پلانٹس (ایف ایس ٹی پیز) اور گوبردھن بایو گیس پلانٹس شامل تھے۔ اجلاس میں ڈائریکٹر فائنانس عمر خان، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ کمال کمار شرما، ڈپٹی ڈائریکٹر رورل سینیٹیشن کشمیر شبیر احمد حقاک کے علاوہ کشمیر ڈویژن کے مختلف/8

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے آرٹس اینڈ سائنس کالج فار ویمن بڈگام میں

"Why It Matters:Gender Sensitization" کے موضوع پر توسیعی لیکچر کا انعقاد

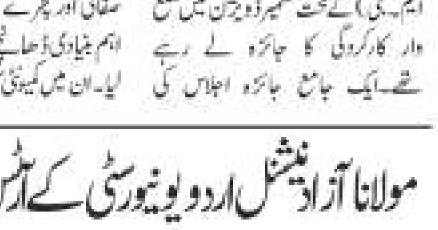

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے آرٹس اینڈ سائنس کالج فار ویمن، بڈگام میں 28 اکتوبر 2026، کو "Gender Sensitization: Why It Matters" کے موضوع پر ایک توسیعی لیکچر منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر جامعہ حیدرآباد کے شعبۂ تاریخ کی سابق سربراہ، پروفیسر ریکھا پانڈے نے بطور مہمان مقرر شرکت کی اور اپنے خطاب میں صنفی حساسیت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پروفیسر ریکھا پانڈے نے اپنے خطاب میں معاشرے میں Gender Sensitization کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ صنف کی بنیاد پر کسی کے ساتھ امتیاز نہیں ہونا چاہیے بلکہ ہر فرد کو برابر مواقع، عزت اور احترام ملنا چاہیے۔ انہوں نے دقیانوسی اور غلط تصورات کو بدلنے اور خواتین و مردوں کے ساتھ یکساں سلوک کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی ادارے طلبہ و طالبات میں بیداری پیدا کر کے ایک ایسا ماحول قائم کر سکتے ہیں جہاں مساوات، احترام اور باہمی سمجھ بوجھ کو فروغ ملے۔ ان کے مطابق ایک بہتر اور منصفانہ معاشرے کی تعمیر کے لیے صنفی شعور نہایت ضروری ہے۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر اعجاز عبداللہ، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ معاشیات نے کی جبکہ ڈاکٹر طاہر علی اور ڈاکٹر تنویر احمد لون نے ان کا تعاون کیا۔ اور یہ پروگرام کالج کے پرنسپل پروفیسر ریحانہ ملک کی سرپرستی میں منعقد ہوا/9

ہنر نامہ ڈی ڈی کاشر پر کشمیر کے شاندار دستکاری ورثے کو اجاگر کرے گا

آر اے ایم پی اسکیم کے تحت دستکاری پر مبنی یہ پروگرام ہر جمعرات 8.30 بجے ٹیلی کاسٹ کیا جائیگا

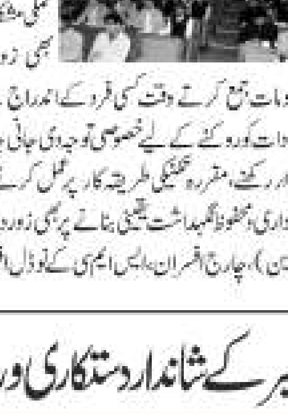

سری نگر/29اکتوبر/ڈائریکٹوریٹ آف ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر نے "ہنر نامہ: دی کرافٹ سٹوری" کے نام سے ایک خصوصی ٹیلی ویژن پروگرام شروع کیا ہے جس کا مقصد کشمیر کے شاندار دستکاری اور ہینڈلوم ورثے کو اجاگر کرنا اور یہاں کے ہنرمندوں، دستکاریوں اور روایات سے وابستہ کہانیوں کو وسیع تر ناظرین تک پہنچانا ہے۔ یہ پروگرام "ریزنگ اینڈ ایکسلریٹنگ ایم ایس ایم ای پرفارمنس (آر اے ایم پی)" اسکیم کے تحت شروع کیا گیا ہے اور ہر جمعرات ساڑھے آٹھ بجے سے 9 بجے تک ڈی ڈی کاشر پر ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔ یہ پروگرام ناظرین کو ان ہنرمندوں، مہارتوں اور روایات کے بارے میں دلچسپ معلومات فراہم کرے گا جنہوں نے کشمیر کی منفرد دستکاری کی میراث کو تشکیل دیا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد مقامی دستکاروں کی غیر معمولی کاریگری اور کشمیر کی روایتی دستکاریوں کی ثقافتی، تاریخی اور معاشی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ان کاریگروں کی فن، تخلیقی صلاحیتوں اور محنت کو سامنے لانے کے لیے ایک پلیٹ/10

पावरग्रिड
POWERGRID

نوٹس

1. درخواست گزار مذکورہ بالا نے سنٹرل الیکٹریسٹی ریگولیٹری کمیشن، نئی دہلی کے سامنے 2024-29 ٹیرف بلاک کے لیے ٹرانسمیشن ٹیرف کے تعین کی غرض سے پٹیشن دائر کی ہے۔ پٹیشن-1: 1x500 ایم وی اے، 400/220 کے وی آئی سی ٹی (چوتھا) بمعہ متعلقہ بیز 400/200 کے وی حصار (پی جی) سب اسٹیشن پر بعنوان "پریاگ میں 400/220 کے وی حصار (پی جی) سب اسٹیشن پر 1x500 ایم وی اے، 400/220 کے وی آئی سی ٹی (چوتھا) کی ذریعے ٹرانسفارمیشن صلاحیت میں اضافہ"۔

2. ٹرانسمیشن سسٹم کے مستفیدین یہ ہیں: (a) اجمیر ودیوت وترن نگم لمیٹڈ (b) جے پور ودیوت وترن نگم لمیٹڈ (c) جودھپور ودیوت وترن نگم لمیٹڈ (d) پنجاب اسٹیٹ الیکٹریسٹی کارپوریشن لمیٹڈ (e) ہریانہ پاور پرچیز سینٹر (f) جموں و کشمیر پاور کارپوریشن لمیٹڈ (g) اتر پردیش پاور کارپوریشن لمیٹڈ (h) بی ایس ای ایس یمنا پاور لمیٹڈ (i) بی ایس ای ایس راجدھانی پاور لمیٹڈ (j) ٹاٹا پاور دہلی ڈسٹری بیوشن لمیٹڈ (k) چنڈی گڑھ الیکٹریسٹی ڈیپارٹمنٹ (l) اتراکھنڈ پاور کارپوریشن لمیٹڈ (m) ناردرن سینٹرل ریلوے (n) نئی دہلی میونسپل کونسل (o) ہماچل پردیش اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ (p) سینٹرل ٹرانسمیشن یوٹیلیٹی آف انڈیا لمیٹڈ (q) ایچ وی پی این ایل

تفصیلات	
تجارتی آپریشن کی مقررہ تاریخ	12.03.2026
تجارتی آپریشن کی اصل تاریخ	26.07.2026 (اثاثہ-1)
تخمینی تکمیلی لاگت (روپے لاکھ میں)	63.21 کروڑ

3. 2024-29 بلاک کے لیے ٹیرف کی تفصیلات

اثاثہ	2024-25	2025-26	2026-27	2027-28	2028-29
اثاثہ-1	-	-	639.89	1046.32	1082.24

4. ٹیرف کے تعین کے لیے دائر کردہ پٹیشن کی ایک نقل ویب سائٹ www.powergrid.in پر دستیاب ہے۔

5. پٹیشن میں شامل ٹیرف کے تعین سے متعلق تجاویز پر مشورے اور اعتراضات، اگر کوئی ہوں، کوئی بھی شخص، بشمول مستفیدین، کمیشن کے ای۔فائلنگ پورٹل کے ذریعے پٹیشنر کو ایک نقل کے ساتھ، اس نوٹس کی اشاعت کے 30 دنوں کے اندر داخل کر سکتا ہے۔

مقام: گروگرام
تاریخ: 23.10.2026

سینئر جنرل منیجر
(کمرشل۔سی ایم)

پاور گرڈ کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ
(حکومت ہند کا ادارہ)
ایک مہارتنا پی ایس یو

IN THE COURT OF ADDITIONAL SPECIAL MOBILE MAGISTRATE, BEERWAH
PRESENT: TOWFEEL AHMAD MIR
PUBLIC NOTICE
This is to inform the general public Rukhaya Akhter W/O Shabir Ahmad war R/O Mulshulla, Tehsil Beerwah, District Budgam, has applied for the issuance of a Birth Certificate for her son.

Name	Hamid Hussain War S/O Shabir Ahmad war
Date of Birth	10-02-2014

Any person having any objection regarding the issuance of this certificate may file the same with the Court of Additional Special Mobile Magistrate, Beerwah, within 7 days from the date of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.
Sd/-
Additional Special Mobile Magistrate
Beerwah

IN THE COURT OF ADDITIONAL SPECIAL MOBILE MAGISTRATE, BEERWAH
PRESENT: TOWFEEL AHMAD MIR
PUBLIC NOTICE
This is to inform the general public Farman Ali Khan S/O Akbar Ali Khan R/O Check Marg Hardu Panzoo, Tehsil Beerwah, District Budgam, has applied for the issuance of a Birth Certificate.

Name	FARMAN ALI KHAN S/O AKBAR ALI KHAN
Date of Birth	22-03-1950

Any person having any objection regarding the issuance of this certificate may file the same with the Court of Additional Special Mobile Magistrate, Beerwah, within 7 days from the date of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.
Sd/-
Additional Special Mobile Magistrate
Beerwah

PUBLIC NOTICE
It is to inform the general public that in the electricity connection records (Consumer ID 0206050017155 and Account ID 9793257695) my residential address has been erroneously mentioned as Ascent Hamdani Colony, Dumail Crossing, Lawaypora, Srinagar instead of my correct and present residential address, Plot No. E-71,Hamdan Residency, Dumail Crossing, Lawaypora, Srinagar. Now I want rectification of the same. In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the concerned department within 7days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.
MRS. PARVEENA KHAN W/o Gul Mohammad KhanR/o Plot No. E-71,Hamdan Residency, Dumail Crossing, Lawaypora, Srinagar

IN THE COURT OF ADDITIONAL SPECIAL MOBILE MAGISTRATE, BEERWAH
PRESENT: TOWFEEL AHMAD MIR
PUBLIC NOTICE
This is to inform the general public Owais Maqbool Mir S/O Mohammad Maqbool Mir R/O Iskanderpora, Tehsil Beerwah, District Budgam, has applied for the issuance of a Birth Certificate.

Name	Owais Maqbool Mir S/O Mohammad Maqbool Mir
Date of Birth	11-07-2006

Any person having any objection regarding the issuance of this certificate may file the same with the Court of Additional Special Mobile Magistrate, Beerwah, within 7 days from the date of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.
Sd/-
Additional Special Mobile Magistrate
Beerwah

IN THE COURT OF ADDITIONAL SPECIAL MOBILE MAGISTRATE, BEERWAH
PRESENT: TOWFEEL AHMAD MIR
PUBLIC NOTICE
This is to inform the general public Ghulam Nabi Baba S/O Abdul Salam Baba R/O Meeripora, Tehsil Beerwah, District Budgam, has applied for the issuance of a Death Certificate for his brother.

Name	Mushtaq Ahmad Baba S/O Abdul Salam Baba
Date of Death	19-03-1997

Any person having any objection regarding the issuance of this certificate may file the same with the Court of Additional Special Mobile Magistrate, Beerwah, within 7 days from the date of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.
Sd/-
Additional Special Mobile Magistrate
Beerwah

PUBLIC NOTICE
An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040001031 and Installation No. 78537 was on the name of Abdul Rahim Wani S/o Sultan Wani. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Shahid Bashir R/o Khanmoh Bungam
Panthachowk Lasjan, Srinagar, J&K, 191101

IN THE COURT OF ADDITIONAL SPECIAL MOBILE MAGISTRATE, BEERWAH
PRESENT: TOWFEEL AHMAD MIR
PUBLIC NOTICE
This is to inform the general public Aziz Sheikh S/O Mohd Sheikh R/O Utligam, Tehsil Beerwah, District Budgam, has applied for the issuance of a Birth Certificate.

Name	Aziz Sheikh S/O Mohd Sheikh
Date of Birth	21-07-1946

Any person having any objection regarding the issuance of this certificate may file the same with the Court of Additional Special Mobile Magistrate, Beerwah, within 7 days from the date of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.
Sd/-
Additional Special Mobile Magistrate
Beerwah

سرینگر ٹائمز

30 اکتوبر 2026ء بروز جمعہ

سرینگر سہولیت اور مشکلات کا مجموعہ بلدیاتی مسائل کے حل میں تاخیر کیوں؟

سرینگر ایک تاریخی شہر ہے۔ ابتدائی دور میں یہ صرف مہاراج گنج کے آس پاس علاقوں تک ہی محدود تھا لیکن جوں جوں آبادی بڑھتی گئی اور عوامی سرگرمیاں تیز ہوئیں سرینگر کا دائرہ بھی وسیع ہوتا گیا۔ 1947ء میں سرینگر کی جو شکل تھی وہ اب صرف تصویروں میں نظر آئے گی۔ موجودہ نسل تو بس دورِ حاضر کے نظاروں سے واقف ہے۔ سرینگر میں البتہ دریائے جہلم پر جو سات پل قائم ہیں وہ دورِ حاضر میں نہیں دورِ قدیم میں وجود میں لائے گئے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں یہ بات پوری طرح آشکارا ہوتی ہے کہ گزشتہ دور کے حکمران کتنے دور اندیش تھے۔ اس زمانے میں فلڈ چینل جیسا عظیم پروجیکٹ بھی ہاتھ میں لیا گیا اور مہاراج گنج کے سوا سرینگر کے وسط میں ہری سنگھ ہائی سٹریٹ کے نام سے ایک عالیشان بازار اور تجارتی مرکز بنایا گیا۔ کافی عرصہ کے بعد حکومت کو جہلم پر زیرو برج کے نام سے نیا پل بنانا پڑا اور اس کے بعد عبداللہ برج کی باری آئی اس دوران فٹ برج کا قیام عمل میں لایا گیا اور اس کے متصل کانوونٹ سکول کے سامنے ایک اور پیدل پل کو ٹریفک کے استعمال کیلئے مخصوص رکھنے کے انتظامات کیے گئے۔ آج سرینگر کی شکل وصورت بدل گئی ہے۔ موجودہ تقاضہ کے مطابق شوروم بن رہے ہیں۔ شاپنگ مال وجود میں آرہے ہیں۔ پارکیں بن رہی ہیں اور پارکنگ کیلئے زیر زمین اور عمارتوں کی بالائی منزلوں تک خاص انتظامات کیے جارہے ہیں۔ سرینگر کو مزید جاذب نظر بنانے کیلئے سمارٹ سٹی پروجیکٹ کو ہاتھ میں لیا گیا۔ پہلے سے طے شدہ پلان کے خاکہ میں رنگ بھرنے کی کوششیں کی گئیں۔ سڑکوں کو کھلا کیا گیا۔ فلائی اوور تعمیر کیے گئے اور فور لین شاہراہوں کی تعمیر ومرمت کے سامان کیے گئے۔ سٹریٹ لائٹس کا بھی بندوبست ہے۔ بلیوارڈ میں جھیل کے کنارے پر روشنیوں کا ایک لمبا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ جھیل میں ہاؤس بوٹ بھی رات کو چمکتے دمکتے ہوئے نظر آتے ہیں لیکن ان تمام سہولیات کے باوجود کئی معاملات میں عوام کو کافی مشکلات کے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ سب سے پہلے کتوں کی تعداد ان کی آوارگی اور انسانوں کو کاٹ کھانے کے واقعات تشویشناک حد تک بڑھ گئے ہیں۔

دوئم کوڑا کرکٹ گندگی اور غلاظت کو ٹھکانے لگانے کی کارروائیاں غیر اطمینان بخش ثابت ہورہی ہیں۔ میونسپل حکام کی طرف سے مخصوص گاڑیوں کے ذریعہ محلہ محلہ کی غلاظت کو اٹھا کر کسی خاص جگہ لے جانے کا انتظام ہے مگر اندرونی شہر کے کوچوں میں تمام مکانوں سے برآمد کر کے گندگی کو مین سڑک تک لے جانا پھر بھی مشکل ہے۔ یا گلی کوچوں کے کوڑا کو اٹھانے یا ٹھکانے لگانے تک بدبو سے شہریوں کا جینا مشکل ہو چکا ہوتا ہے۔ کتوں کو مفت میں غذا بھی ملتی ہے اور آشیانہ بھی فراہم ہوتا ہے۔ اس دوران کوئی شہری وہاں سے گذر جائے تو اس کی جان خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

دریں اثناء بجلی بار بار گل ہونے کے نتیجہ میں سرینگر کے سمارٹ سٹی ہونے کا دعویٰ کھوکھلا ثابت ہوتا ہے۔ وادی کشمیر میں جہاں آبگاہوں کی کوئی کمی نہیں اور پہاڑ برف سے مالا مال ہیں، پانی کی قلت سے پیدا شدہ صورتحال سنگین رخ بن گئی ہے۔

آخر سرینگر کی یہ پکار کون سنے گا۔

فولڈنگ فرنیچر، جگہ کی بچت کا جدید حل

عثمان حبیب

شہری زندگی میں بڑھتی ہوئی آبادی، مہنگی رہائشی زمین اور محدود آمدنی کے باعث چھوٹے فلیٹس اور کوارٹروں میں رہائش اختیار کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ایسے گھروں میں رہنے والے افراد کے لیے سب سے بڑا مسئلہ دستیاب جگہ کو بہتر انداز میں استعمال کرنا ہے۔ محدود کمروں میں بستر، صوفہ، میز، کرسیاں، الماریاں اور روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء رکھنے سے گھر تنگ محسوس ہونے لگتا ہے۔ بعض اوقات فرنیچر کی موجودگی میں چلنے پھرنے اور بچوں کے کھیلنے کے لیے بھی مناسب جگہ باقی نہیں رہتی۔ ایسے حالات میں فولڈنگ فرنیچر ایک جدید، مفید اور عملی انتخاب بن کر سامنے آیا ہے، جو کم جگہ میں زیادہ سہولت فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

فولڈنگ فرنیچر سے مراد ایسا فرنیچر ہے جسے ضرورت کے مطابق کھولا، استعمال کیا اور دوبارہ تہہ کر کے کم جگہ میں رکھا جا سکتا ہے۔ اس میں فولڈنگ بیڈ، میزیں، کرسیاں، دیوار سے جڑنے والی میزیں، تہہ ہونے والے صوفے اور مختلف مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی الماریاں شامل ہیں۔ اس فرنیچر کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اسے ہر وقت کھلا رکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جب کسی چیز کی ضرورت نہ ہو تو اسے سمیٹ کر کمرے میں اضافی جگہ پیدا کی جا سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چھوٹے گھروں میں رہنے والے خاندانوں کے لیے یہ طرزِ فرنیچر خاص اہمیت رکھتا ہے۔

چھوٹے بیڈ روم میں فولڈنگ بیڈ خاص طور پر مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ دیوار کے ساتھ نصب ہونے والے بعض بستروں کو رات کے وقت کھول کر سونے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، جبکہ دن میں انہیں دوبارہ بند کر کے کمرے میں جگہ خالی کی جا سکتی ہے۔ اس طرح ایک ہی کمرہ ضرورت کے مطابق سونے، بیٹھنے یا کام کرنے کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔ اسی طرح فولڈنگ صوفہ بیڈ دن میں بیٹھنے اور رات کو سونے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ تاہم، خریداری سے پہلے اس کے کھولنے اور بند کرنے کے طریقہ کار، وزن برداشت کرنے کی صلاحیت اور حفاظتی انتظامات کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

چھوٹے گھروں میں کھانے کی میز بھی کافی جگہ گھیرتی ہے، خصوصاً اس وقت جب خاندان کے افراد کی تعداد کم ہو۔ ایسی صورت میں دیوار کے ساتھ نصب ہونے والی فولڈنگ میز یا ضرورت کے مطابق کھلنے اور سمٹنے والی میز بہتر انتخاب ہو سکتی ہے۔ کھانے کے وقت اسے کھول کر استعمال کیا جا سکتا ہے، جبکہ بعد میں بند کر کے جگہ خالی کی جا سکتی ہے۔ فولڈنگ کرسیاں بھی مہمانوں کی آمد کے موقع پر کارآمد ثابت ہوتی ہیں۔ استعمال کے بعد انہیں کسی الماری، کونے یا اسٹور میں رکھنا آسان ہوتا ہے۔ اس طرح گھر میں ضرورت کے وقت بیٹھنے کا انتظام بھی ہو جاتا ہے اور روزمرہ زندگی میں جگہ کی کمی بھی محسوس نہیں ہوتی۔

گھر سے کام کرنے والے افراد اور طلبہ کے لیے فولڈنگ اسٹڈی ٹیبل ایک مفید سہولت ہے۔ چھوٹے فلیٹس میں الگ مطالعے کا کمرہ بنانا اکثر ممکن نہیں ہوتا، اس لیے دیوار سے جڑی میز یا تہہ ہونے والی ورک ٹیبل مناسب جگہ پر نصب کی جا سکتی ہے۔ کام مکمل ہونے کے بعد اسے بند کرنے سے کمرے کی ترتیب برقرار رہتی ہے۔ بعض میزوں میں کتابیں، قلم، لیپ ٹاپ اور ضروری سامان رکھنے کے لیے چھوٹے خانے بھی موجود ہوتے ہیں۔ تاہم، میز کی اونچائی، مضبوطی اور کرسی کے ساتھ اس کی مناسبت کا خیال رکھنا چاہیے تاکہ طویل وقت تک کام کرتے ہوئے جسمانی تکلیف پیدا نہ ہو۔

فولڈنگ فرنیچر صرف بیڈ روم یا بیٹھک تک محدود نہیں بلکہ باورچی خانے اور بالکونی میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ چھوٹے باورچی خانوں میں تہہ ہونے والی میزیں اور اضافی ورک ٹاپ کھانا تیار کرنے کے لیے جگہ فراہم کر سکتے ہیں۔ اسی طرح بالکونی میں فولڈنگ کرسیاں اور چھوٹی میز رکھ کر ایک مختصر نشست گاہ بنائی جا سکتی ہے۔ استعمال کے بعد انہیں سمیٹنے سے بالکونی میں کپڑے سکھانے یا دیگر گھریلو کاموں کے لیے جگہ دستیاب رہتی ہے۔ البتہ باہر استعمال ہونے والے فرنیچر کے لیے موسم اور نمی برداشت کرنے والے مواد کا انتخاب بہتر رہتا ہے۔

فولڈنگ فرنیچر خریدتے وقت صرف اس کی خوب صورتی یا قیمت کو معیار نہیں بنانا چاہیے۔ سب سے پہلے گھر میں دستیاب جگہ کی پیمائش کی جائے اور یہ دیکھا جائے کہ فرنیچر کھلنے کے بعد کتنی جگہ گھیرے گا۔ بعض اوقات بند حالت میں چھوٹا دکھائی دینے والا فرنیچر کھلنے کے بعد کمرے کے زیادہ حصے پر قابض ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ قبضوں، لاک، جوڑوں اور فریم کی مضبوطی کا جائزہ لینا بھی ضروری ہے۔ کمزور جوڑوں والا فرنیچر جلد خراب ہو سکتا ہے اور اس کے استعمال سے چوٹ لگنے کا خطرہ بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ بچوں والے گھروں میں انگلی پھنسنے سے بچانے والے ڈیزائن اور محفوظ لاک کو ترجیح دینی چاہیے۔

مواد کے انتخاب میں بھی احتیاط ضروری ہے۔ لکڑی، دھات اور معیاری انجینئرڈ ووڈ سے تیار کردہ فرنیچر مختلف ضروریات کے مطابق دستیاب ہے۔ دھاتی فریم عموماً مضبوط ہوتے ہیں، جبکہ لکڑی کا فرنیچر گھر کی آرائش میں گرم جوشی اور خوب صورتی پیدا کرتا ہے۔ خریداری سے پہلے وزن برداشت کرنے کی حد، صفائی کے طریقے، مرمت کی سہولت اور دستیاب ضمانت کے بارے میں معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔ بہت سستا فرنیچر ابتدا میں رقم بچا سکتا ہے، لیکن اگر وہ جلد خراب ہو جائے تو بار بار تبدیلی کی وجہ سے مجموعی خرچ بڑھ سکتا ہے۔

فولڈنگ فرنیچر کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ اس کے ذریعے گھر کو منظم اور خوب صورت رکھا جا سکتا ہے۔ ہلکے رنگ، سادہ ڈیزائن اور محدود آرائشی اشیاء چھوٹے کمروں کو نسبتاً کشادہ دکھانے میں مدد دیتی ہیں۔ ایسے فرنیچر کا انتخاب بہتر ہے جو گھر کے دیگر سامان کے ساتھ ہم آہنگ ہو اور ایک سے زیادہ مقاصد کے لیے استعمال ہو سکے۔ مثال کے طور پر اسٹوریج کی سہولت رکھنے والا صوفہ یا سامان رکھنے کے خانے والی میز اضافی الماری کی ضرورت کم کر سکتی ہے۔

مختصر یہ کہ فولڈنگ فرنیچر شہری زندگی کی ان ضروریات کا عملی جواب ہے جن میں محدود جگہ کے اندر زیادہ سہولت حاصل کرنا مقصود ہو۔ چھوٹے فلیٹس اور کوارٹروں میں مناسب منصوبہ بندی، درست پیمائش اور معیاری فرنیچر کے انتخاب سے گھر کو زیادہ منظم، آرام دہ اور کارآمد بنایا جا سکتا ہے۔ ضروری نہیں کہ بہتر رہائش کے لیے بڑا گھر ہی درکار ہو؛ بعض اوقات موجودہ جگہ کا دانش مندانہ استعمال بھی زندگی میں نمایاں آسانی پیدا کر سکتا ہے۔

جوانی میں بال گر جانے کا زمانہ، کیوں؟

سمیر شوکت

بالوں کا جھڑنا موجودہ دور کا ایک عام مسئلہ بن چکا ہے، جس سے مرد اور خواتین دونوں متاثر ہو رہے ہیں۔ کسی زمانے میں بالوں کا گرنا زیادہ تر عمر بڑھنے کے ساتھ منسلک سمجھا جاتا تھا، لیکن اب نوجوانوں اور کم عمر افراد میں بھی یہ شکایت تیزی سے سامنے آ رہی ہے۔ بالوں کی خوب صورتی کو شخصیت کا اہم حصہ تصور کیا جاتا ہے، اس لیے ان کا کم ہونا یا وقت سے پہلے گنج پن پیدا ہونا بہت سے لوگوں کے لیے پریشانی اور ذہنی دباؤ کا باعث بنتا ہے۔ بعض افراد اس مسئلے کو چھپانے کے لیے مختلف مصنوعات استعمال کرتے ہیں، جبکہ کچھ لوگ مہنگے علاج اور گھریلو نسخوں کا سہارا لیتے ہیں۔ تاہم، بالوں کے جھڑنے پر قابو پانے کے لیے سب سے پہلے اس کی اصل وجہ کو سمجھنا ضروری ہے۔

انسان کے سر پر موجود بال ایک قدرتی حیاتیاتی عمل سے گزرتے ہیں۔ بالوں کی نشوونما، آرام اور جھڑنے کے مراحل مسلسل جاری رہتے ہیں۔ عام طور پر روزانہ تقریباً 50 سے 100 بالوں کا گرنا معمول کی بات ہے۔ اس کے بعد ان کی جگہ نئے بال اگتے ہیں اور یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔ لیکن جب بال معمول سے زیادہ گرنے لگیں، ان کی جگہ نئے بال نہ اگیں یا سر کی جلد پر واضح طور پر خالی حصے نظر آنے لگیں تو اس صورت حال کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ بالوں کی مقدار میں کمی بعض اوقات عارضی ہوتی ہے، جبکہ بعض صورتوں میں یہ کسی اندرونی بیماری یا موروثی مسئلے کی علامت بھی ہو سکتی ہے۔

بالوں کے جھڑنے کی اہم وجوہات میں ذہنی دباؤ، غیر متوازن غذا، ہارمونز میں تبدیلی، موروثی اثرات، بعض ادویات اور مختلف بیماریوں کو شمار کیا جاتا ہے۔ موجودہ طرزِ زندگی میں کام کا دباؤ، نیند کی کمی اور مسلسل پریشانی نے بھی اس مسئلے کو بڑھانے میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ شدید ذہنی دباؤ یا کسی بڑی بیماری، آپریشن، بخار یا جسمانی صدمے کے چند ماہ بعد بھی بال زیادہ تعداد میں جھڑ سکتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں بالوں کا گرنا اکثر عارضی ہوتا ہے اور بنیادی وجہ دور ہونے کے بعد ان کی نشوونما دوبارہ بہتر ہو سکتی ہے۔

غذا کا بالوں کی صحت سے گہرا تعلق ہے۔ جسم کو مناسب مقدار میں پروٹین، آئرن، زنک اور مختلف وٹامنز درکار ہوتے ہیں۔ ان غذائی اجزا کی کمی بالوں کی نشوونما کو متاثر کر سکتی ہے۔ دالیں، انڈے، دودھ، مچھلی، سبز پتوں والی سبزیاں، پھل، گری دار میوے اور دیگر متوازن غذائیں جسم کو ضروری غذائیت فراہم کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ وزن کم کرنے کے لیے انتہائی سخت غذائی پابندیاں اختیار کرنا یا مناسب غذا کے بغیر مسلسل ڈائٹنگ کرنا بھی بالوں کے جھڑنے کا سبب بن سکتا ہے۔ تاہم، ہر شخص میں بال گرنے کی وجہ غذائی کمی نہیں ہوتی، اس لیے بغیر طبی مشورے کے وٹامنز اور سپلیمنٹس کا استعمال مناسب نہیں۔ بعض وٹامنز کی ضرورت سے زیادہ مقدار بھی نقصان پہنچا سکتی ہے۔

خواتین میں حمل، زچگی، سن یاس اور تھائیرائڈ سے متعلق مسائل کے دوران ہارمونز میں تبدیلی بالوں کی صحت کو متاثر کر سکتی ہے۔ اسی طرح مردوں میں موروثی گنج پن ایک عام مسئلہ ہے، جس میں بال بتدریج پتلے ہوتے جاتے ہیں اور سر کے مخصوص حصوں سے کم ہونے لگتے ہیں۔ بعض افراد میں سر کی جلد پر سوزش، خشکی یا دوسری بیماریوں کی وجہ سے بھی بال جھڑتے ہیں۔ اگر بال اچانک بہت زیادہ گرنے لگیں، گول خالی دھبے بن جائیں، سر کی جلد پر خارش یا درد ہو، یا بالوں کے ساتھ بھنویں بھی کم ہونے لگیں تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا ضروری ہے۔

بالوں کی مناسب دیکھ بھال ان کی صحت برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ سر کی جلد کو صاف رکھنا، بالوں کی نوعیت کے مطابق شیمپو استعمال کرنا اور دھونے کے بعد انہیں نرمی سے خشک کرنا مفید عادات ہیں۔ گیلے بال نسبتاً نازک ہوتے ہیں، اس لیے انہیں زور سے رگڑنے، سختی سے کنگھی کرنے اور بار بار کھینچنے سے گریز کرنا چاہیے۔ ہیئر ڈرائر کی زیادہ گرمی، اسٹریٹنر، کرلنگ آئرن اور کیمیائی مصنوعات کا مسلسل استعمال بالوں کو کمزور اور ٹوٹنے کا شکار بنا سکتا ہے۔ اسی طرح بہت زیادہ کس کر باندھے گئے بال بھی بعض اوقات جڑوں پر دباؤ ڈال کر بالوں کے مستقل نقصان کا سبب بن سکتے ہیں۔

بازار میں بال اگانے کے دعوے کرنے والے تیل، شیمپو، سیرم اور دیگر مصنوعات کی بھرمار ہے۔ تاہم، ہر مصنوعہ یکساں طور پر مؤثر نہیں ہوتی۔ ناریل یا دوسرے تیل بالوں کی خشکی کم کرنے اور ان کی ظاہری حالت بہتر بنانے میں مدد دے سکتے ہیں، لیکن یہ ہر قسم کے بال جھڑنے کا علاج نہیں ہیں۔ پیاز کا رس، مختلف جڑی بوٹیاں اور دیگر گھریلو نسخے بھی ہر شخص کے لیے مؤثر ثابت ہونے کے قابلِ اعتماد شواہد نہیں رکھتے۔ کسی بھی چیز کو سر کی جلد پر لگانے سے پہلے الرجی یا جلن کے امکان کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ بالوں کے جھڑنے کے علاج کا انتخاب اس کی وجہ اور طبی کیفیت کے مطابق ہونا چاہیے۔

بعض حالات میں ڈاکٹر منوکسڈل جیسی ادویات تجویز کر سکتے ہیں، جو مخصوص اقسام کے بال جھڑنے میں فائدہ پہنچا سکتی ہیں۔ تاہم، اس کے نتائج سامنے آنے میں کئی ماہ لگ سکتے ہیں اور اسے استعمال کرنے سے پہلے طبی مشورہ ضروری ہے۔ بعض دیگر ادویات مخصوص مریضوں کے لیے موزوں ہو سکتی ہیں، لیکن ان کے مضر اثرات اور احتیاطی تدابیر کو سمجھنا لازمی ہے۔ اگر بال جھڑنے کی وجہ آئرن کی کمی، تھائیرائڈ کی بیماری یا کوئی دوسری قابلِ علاج کیفیت ہو تو اس بنیادی مسئلے کا علاج بھی ضروری ہے۔ ضرورت پڑنے پر ماہر جلد معائنہ اور مناسب خون کے ٹیسٹ تجویز کر سکتا ہے۔

بالوں کا جھڑنا صرف ظاہری خوب صورتی کا مسئلہ نہیں بلکہ بعض افراد کے اعتماد اور ذہنی سکون کو بھی متاثر کرتا ہے۔ اس صورت حال سے دوچار لوگوں کا مذاق اڑانے یا ان کی ظاہری شکل پر تبصرہ کرنے کے بجائے ان کے احساسات کا احترام کرنا چاہیے۔ مناسب نیند، متوازن غذا، جسمانی سرگرمی اور ذہنی دباؤ کو کم کرنے کی کوشش مجموعی صحت کے ساتھ بالوں کی صحت کے لیے بھی مفید ہیں۔ البتہ ان عادات کو ہر قسم کے گنج پن کا یقینی علاج نہیں سمجھنا چاہیے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ بالوں کے جھڑنے کو محض ایک ظاہری خرابی سمجھ کر نظر انداز نہ کیا جائے اور نہ ہی غیر مصدقہ اشتہارات سے متاثر ہو کر مہنگی مصنوعات پر رقم خرچ کی جائے۔ بروقت تشخیص، مناسب علاج، متوازن غذا اور بالوں کی درست دیکھ بھال اس مسئلے سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ہر فرد کے بالوں کی نوعیت اور جھڑنے کی وجہ مختلف ہو سکتی ہے، اس لیے دوسروں کے تجربات کی بنیاد پر علاج اختیار کرنے کے بجائے مستند طبی مشورہ لینا زیادہ دانش مندانہ قدم ہے۔

خبر و نظر

سوتے وقت گرم پانی کی بوتل کا استعمال آرام کے ساتھ احتیاط بھی ضروری

فیاض احمد وانی

سردیوں کا موسم جہاں برف باری، سرد ہواؤں اور خوش گوار لمحات کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو پسند آتا ہے، وہیں شدید سردی رات کے وقت مشکلات بھی پیدا کرتی ہے۔ خصوصاً ٹھنڈے علاقوں میں رات کو بستر پر لیٹنے کے بعد جسم کو گرم ہونے میں کافی وقت لگتا ہے۔ ایسے میں گرم پانی کی بوتل ایک آسان، سستا اور کارآمد ذریعہ بن جاتی ہے، جسے لوگ بستر گرم کرنے اور سردی سے راحت حاصل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ بجلی کے ہیٹر یا دیگر برقی آلات کے مقابلے میں یہ ایک سادہ متبادل ہے، لیکن اس کا محفوظ طریقے سے استعمال کرنا انتہائی ضروری ہے۔

گرم پانی کی بوتل عموماً ربڑ یا کسی مخصوص حرارت برداشت کرنے والے مادے سے تیار کی جاتی ہے۔ اس میں گرم پانی بھر کر اسے بستر میں رکھا جاتا ہے تاکہ چادریں اور کمبل گرم ہو جائیں۔ سرد علاقوں میں رہنے والے افراد، بزرگوں اور ایسے لوگوں کے لیے یہ خاص طور پر مفید ثابت ہو سکتی ہے جنہیں رات کے وقت ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہنے کی شکایت ہوتی ہے۔ بستر میں داخل ہونے سے کچھ دیر پہلے بوتل رکھنے سے ابتدائی سردی کم محسوس ہوتی ہے اور نیند کے لیے آرام دہ ماحول پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

گرم پانی کی بوتل کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کی حرارت جسم کے بعض حصوں میں عارضی آرام پہنچا سکتی ہے۔ مثال کے طور پر پیٹ یا کمر پر مناسب فاصلے سے ہلکی گرمی دینے سے بعض افراد کو معمولی درد یا پٹھوں کی اکڑن میں راحت محسوس ہوتی ہے۔ خواتین میں ماہواری کے دوران پیٹ کے نچلے حصے پر گرمائش دینے سے درد میں کمی آ سکتی ہے۔ تاہم، بوتل کو براہِ راست جلد پر رکھنے کے بجائے کپڑے یا غلاف میں لپیٹنا چاہیے، کیونکہ زیادہ حرارت جلد کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔

اس سہولت کے باوجود گرم پانی کی بوتل کو استعمال کرتے وقت لاپروائی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ بہت زیادہ گرم پانی بھرنے، بوتل کو ضرورت سے زیادہ بھر دینے یا ڈھکن صحیح طرح بند نہ کرنے سے پانی رسنے اور جلنے کا خدشہ رہتا ہے۔ بوتل میں ابلتا ہوا پانی ڈالنے سے گریز کرنا چاہیے اور اسے بنانے والے ادارے کی ہدایات کے مطابق استعمال کرنا چاہیے۔ بوتل کو عموماً دو تہائی حصے تک بھرنا، ہوا احتیاط سے نکالنا اور ڈھکن مضبوطی سے بند کرنا مناسب ہوتا ہے، بشرطیکہ مصنوعات کی ہدایات بھی یہی اجازت دیتی ہوں۔ استعمال سے پہلے یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ بوتل میں دراڑ، کمزوری یا کسی قسم کا رساؤ تو موجود نہیں۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ گرم پانی کی بوتل کو پوری رات جسم کے ساتھ لگا کر سونا محفوظ نہیں سمجھا جاتا۔ طویل وقت تک ایک ہی جگہ گرمی پڑنے سے جلد پر جلن یا کم درجے کے جلنے کے زخم پیدا ہو سکتے ہیں، جو بعض اوقات فوری طور پر محسوس بھی نہیں ہوتے۔ اس لیے بہتر ہے کہ سونے سے پہلے بستر گرم کرنے کے لیے بوتل استعمال کی جائے اور پھر اسے نکال دیا جائے۔ اگر رات کے دوران استعمال ضروری ہو تو اسے جسم سے دور، محفوظ فاصلے پر رکھا جائے اور اس کے ساتھ سونے سے گریز کیا جائے۔

بچوں، بزرگوں، ذیابیطس کے مریضوں، خون کی گردش میں کمی رکھنے والے افراد اور ان لوگوں کو خاص احتیاط کرنی چاہیے جن کی جلد گرمی یا درد کو محسوس کرنے کی صلاحیت متاثر ہو۔ ایسے افراد میں جلنے کا خطرہ زیادہ ہو سکتا ہے۔ چھوٹے بچوں کو گرم پانی کی بوتل خود استعمال کرنے کے لیے نہیں دینی چاہیے اور نہ ہی اسے ان کے بستر میں چھوڑنا چاہیے۔ اسی طرح بوتل کو بیٹھنے یا لیٹنے کے دوران اپنے پورے جسم کے وزن کے نیچے رکھنا بھی مناسب نہیں، کیونکہ اس سے بوتل پھٹ سکتی ہے یا گرم پانی باہر نکل سکتا ہے۔

سردیوں میں گرم رہنے کے لیے موٹے موزے، مناسب گرم لباس، معیاری کمبل اور بستر کی تہوں کا استعمال بھی مؤثر طریقے ہیں۔ کمرے میں سردی بہت زیادہ ہو تو محفوظ ہیٹنگ کا انتظام کیا جا سکتا ہے، تاہم برقی ہیٹر استعمال کرتے وقت آگ سے بچاؤ کے اصولوں پر عمل کرنا چاہیے۔

گرم پانی کی بوتل سردیوں میں راحت اور آرام فراہم کرنے کا ایک مفید ذریعہ ہے، لیکن اس کا فائدہ اسی وقت برقرار رہتا ہے جب حفاظت کو ترجیح دی جائے۔ بستر گرم کرنے کے لیے اس کا محدود استعمال، مناسب غلاف اور بوتل کی حالت پر نظر رکھنا ضروری ہے۔ معمولی سی احتیاط سرد راتوں کو زیادہ آرام دہ بنا سکتی ہے اور جلنے یا دیگر حادثات سے بھی محفوظ رکھ سکتی ہے۔

یوکرین کے شہر دنیپرو کے ریلوے اسٹیشن پر روسی ڈرون حملہ، 14 افراد ہلاک، 10 زخمی

کیف، 29 اکتوبر (یو این آئی) یوکرین کے وسطی شہر دنیپرو کے مرکزی ریلوے اسٹیشن پر جمعرات کو روسی ڈرون حملے میں 14 افراد ہلاک اور 10 زخمی ہو گئے۔ یوکرینی حکام کے مطابق، حملے کے وقت مسافر ٹرینوں میں سوار ہونے کے لیے انتظار کر رہے تھے۔ حکام نے بتایا کہ یہ حملہ یوکرین بھر میں روسی حملوں کے سلسلے کا حصہ تھا، جن میں جمعرات کو کم از کم 19 افراد ہلاک ہوئے، جن میں دو 15 سالہ لڑکیاں بھی شامل ہیں، جبکہ درجنوں دیگر زخمی ہو گئے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے دنیپرو پر حملے کو خوفناک قرار دیتے ہوئے ماسکو پر مزید سخت پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کیا۔ زیلنسکی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں متاثرین کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا، جب تک روس کی یہ جنگ جاری ہے، ماسکو اور اس کی جنگی مشین پر عائد پابندیوں میں نرمی نہیں کی جانی چاہیے۔ زیلنسکی کے مطابق، ڈرون حملے کے وقت اسٹیشن پر دو ٹرینیں موجود تھیں۔ جائے وقوعہ سے سامنے آنے والی ویڈیو میں پلیٹ فارم پر لاشیں دیکھی گئیں، جبکہ مقامی میڈیا کے مطابق، متعدد زخمیوں کو دھماکے کے نتیجے میں چھروں سے زخم آئے ہیں۔ زخمیوں کا علاج کرنے والے اسپتال کے سربراہ نے بتایا کہ چار افراد کی ہنگامی سرجری کی جا رہی تھی۔ حکام کے مطابق، تازہ حملوں میں شمالی شہر چرنیہیو میں دو نوعمر لڑکیاں بھی ہلاک ہوئیں، جبکہ پولتاوا علاقے میں رہائشی عمارت پر روسی ڈرون حملے میں تین افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ یہ حملے روس پر پابندیوں کے معاملے میں واشنگٹن کی پالیسی کو لے کر بڑھتی کشیدگی کے درمیان ہوئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اسی ماہ روسی فوسل ایندھن کی فروخت سے متعلق کئی پابندیوں میں چھوٹ دی تھی، جس پر کیف نے تنقید کی تھی۔ یوکرین روس کی توانائی کی برآمدات پر مزید سخت پابندیوں کا مطالبہ کرتا رہا ہے۔ دریں اثنا، اطلاعات کے مطابق، روس کے زیر قبضہ یوکرینی شہر اولیشکی میں منگل سے ایک الگ جنگ بندی نافذ ہے، جس کا مقصد معمر اور کمزور شہریوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنا ہے۔

اسرائیلی پارلیمنٹ معلق، نیتن یاہو کمزور، نئی حکومت کی تشکیل میں عرب جماعتوں کا کردار فیصلہ کن

تل ابیب، 29 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل کے طویل عرصے تک وزیر اعظم رہنے والے بنجامن نیتن یاہو کو ملک کے اہم ترین انتخابات میں سیاسی دھچکا لگا ہے۔ ان کے اتحاد کو پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل ہوتی دکھائی نہیں دے رہی، جبکہ نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ اکتوبر 2023 میں حماس کے حملے کے بعد رائے دہندگان نے تبدیلی کے حق میں ووٹ دیا ہے۔ 90 فیصد ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے کے بعد اندازہ ہے کہ نیتن یاہو کی لیکود پارٹی اور اس کے انتہائی دائیں بازو اور قدامت پسند مذہبی اتحادیوں کو 120 رکنی کنیسٹ میں 53 نشستیں ملیں گی۔ سابق فوجی سربراہ گادی آئزن کوٹ کی قیادت والے اپوزیشن اتحاد کو 48 نشستیں ملنے کا امکان ہے، جبکہ عرب جماعتوں کے حصے میں 19 نشستیں آسکتی ہیں۔ اس طرح حکومت سازی میں عرب جماعتوں کا کردار فیصلہ کن ہو سکتا ہے۔ حکومت بنانے اور اسے چلانے کے لیے درکار 61 نشستیں کسی بھی بڑے اتحاد کو حاصل ہوتی نظر نہیں آ رہیں۔ ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے کے بعد حتمی نتائج متوقع ہیں۔ نیتن یاہو اور آئزن کوٹ دونوں نے نئی حکومت بنانے کی کوشش کرنے کا اعلان کیا ہے۔ صدر اسحاق ہرزوگ نے سیاسی جماعتوں سے ایک اور انتخاب سے بچنے کی اپیل کی ہے۔ توقع ہے کہ وہ حکومت سازی کے لیے موزوں امیدوار کا انتخاب کرنے سے پہلے جماعتوں سے مشاورت کریں گے۔ منتخب امیدوار کو حکومت بنانے کے لیے 28 دن ملیں گے۔ نیتن یاہو اپوزیشن کے ارکان کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں، تاہم کئی جماعتوں نے ان کے ساتھ مخلوط حکومت میں شامل ہونے سے انکار کیا ہے۔ دوسری جانب آئزن کوٹ کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ آیا وہ عرب اسرائیلی جماعتوں کی حمایت حاصل کریں گے، جس سے حکومت سازی کی راہ ہموار ہو سکتی ہے، لیکن ان کے اپنے اتحاد کے بعض رہنما اس انتظام کے مخالف ہیں۔ اپوزیشن رہنما یائر گولان نے حریف جماعتوں پر زور دیا ہے کہ وہ نیتن یاہو کو اقتدار سے ہٹانے کے لیے عرب جماعتوں کے ساتھ تعاون کریں۔

آبنائے ہرمز کے قریب سمندری بارودی سرنگوں سے ٹکرا کر تین تیل بردار جہازوں میں دھماکے کے بعد آگ لگ گئی

تہران، 29 اکتوبر (یو این آئی) ایران کے پاسداران انقلاب نے جمعرات کو سرکاری میڈیا پر نشر کیے گئے ایک بیان میں کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران آبنائے ہرمز کے جنوب میں ایک غیر مجاز بحری راستے سے گزرنے کی کوشش کرتے ہوئے تین تیل بردار جہاز سمندری بارودی سرنگوں سے ٹکرا گئے، جس کے بعد ان میں دھماکے ہوئے اور آگ لگ گئی۔ پاسداران انقلاب کے مطابق، ان جہازوں نے اپنے ریڈار اور نیویگیشن نظام بند کر رکھے تھے اور ایرانی بحریہ کی وارننگ کو نظر انداز کیا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ بعد ازاں جہازوں کو آبنائے ہرمز کے جنوبی ساحلوں کے قریب چھوڑ دیا گیا۔ اس سے قبل برطانیہ کی میری ٹائم ایجنسی یو کے ایم ٹی او (UKMTO) نے بتایا تھا کہ اسے ایک دوسرے جہاز کے کپتان سے آبنائے ہرمز میں ایک جہاز میں آگ لگنے کی اطلاع ملی ہے۔ ایجنسی نے آگ لگنے کی وجہ یا کسی جانی نقصان کے بارے میں تفصیلات نہیں دیں۔ یو کے ایم ٹی او کے مطابق، آگ کی لپیٹ میں آئے جہاز کو آبنائے ہرمز کے قریب عمان کے قصبے خصب سے تقریباً نو سمندری میل (17 کلومیٹر) شمال میں دیکھا گیا۔ آبنائے ہرمز عالمی سطح پر تیل اور قدرتی گیس کی ترسیل کے لیے ایک اہم بحری گزرگاہ ہے۔ فروری میں مشرق وسطیٰ کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے ایران نے اس آبی راستے پر اپنا کنٹرول بڑھانے کی کوشش کی ہے اور ان جہازوں کو نشانہ بنایا ہے جن پر اس کا الزام ہے کہ وہ اجازت کے بغیر آبنائے سے گزر رہے تھے۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں مسلسل 34 ویں سال کیوبا پر امریکی پابندیاں ختم کرنے کی قرارداد منظور

اقوام متحدہ، 29 اکتوبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے بدھ کے روز کیوبا پر کئی دہائیوں سے عائد امریکی اقتصادی پابندیاں ختم کرنے کی قرارداد منظور کر لی۔ قرارداد کے حق میں 130 ممالک نے ووٹ دیا، جبکہ 17 نے مخالفت کی اور 25 ممالک نے رائے دہی میں حصہ نہیں لیا۔ جنرل اسمبلی میں مسلسل 34 ویں سال یہ قرارداد منظور کی گئی ہے، جس میں واشنگٹن سے کیریبین جزیرے کیوبا پر عائد اقتصادی، تجارتی اور مالی پابندیاں ختم کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ قرارداد میں امریکی قوانین، بالخصوص 1996 کے ہیلمز برٹن ایکٹ کے بیرون ملک اثرات پر تشویش ظاہر کی گئی۔ اس قانون کے تحت کیوبا کے ساتھ کاروبار کرنے والی غیر ملکی کمپنیوں اور افراد کو بھی قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ قرارداد میں رکن ممالک سے اپیل کی گئی کہ وہ دوسرے ملکوں کی خودمختاری کی خلاف ورزی کرنے والے اقدامات نافذ کرنے سے گریز کریں اور ایسے ممالک سے پابندیاں ختم یا منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ ووٹنگ دو روزہ بحث کے بعد ہوئی، جس کے دوران متعدد ممالک نے کیوبا کی معیشت، ضروری اشیا تک رسائی اور ترقی کے امکانات پر پابندیوں کے منفی اثرات کا حوالہ دیتے ہوئے انہیں ختم کرنے کی اپیل کی۔ بحث کے دوران منگل کو اقوام متحدہ میں امریکی سفیر مائیک والٹز اور کیوبا کے وفد کے ارکان کے درمیان [illegible] روڈریگز نے پوڈیم کے قریب آکر گروپ پر جھوٹ بولنے کا الزام لگایا، جبکہ امریکی سفیر نے کیوبا کے وفد سے پیچھے ہٹنے کا مطالبہ کیا۔ اس صورت حال کے بعد جنرل اسمبلی کے صدر نے بحث عارضی طور پر معطل کر دی، تاہم بعد میں کارروائی دوبارہ شروع ہو گئی۔ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) کی جانب سے خطاب کرتے ہوئے سنگاپور کے نمائندے نے کیوبا کی بگڑتی ہوئی سماجی و اقتصادی صورتحال پر تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے ضروری ادویات کی قلت اور غذائی پیداوار میں کمی کا ذکر کیا۔ اقوام متحدہ کے منشور کے دفاع میں قائم گروپ آف فرینڈز کی نمائندگی کرتے ہوئے اریٹیریا نے امریکی پابندیوں کو بین الاقوامی قانون کی طویل عرصے سے جاری خلاف ورزی قرار دیا اور کہا کہ کیوبا کے عوام کو بیرونی دباؤ کے بغیر اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہونا چاہیے۔

بیتول میں 200 ایکڑ سرکاری زمین پر مبینہ قبضے کا معاملہ

بیتول، 29 اکتوبر (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے بیتول ضلع کی آملہ تحصیل کے چھپیا پیپریا اور گولڈھانا گاؤں میں تقریباً 200 ایکڑ سرکاری زمین پر مبینہ قبضے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ محکمہ مال کی جانب سے بے دخلی کی کارروائی شروع کیے جانے کے درمیان شکایت کنندہ کھیمو یادو کا نام بھی بے دخلی کی فہرست میں شامل ہونے سے تنازع مزید گہرا ہو گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، کھیمو یادو نے 17 جون 2025 کو ایس ڈی ایم کی عوامی سماعت میں سرکاری زمین سے غیر قانونی قبضے ہٹانے کی شکایت کی تھی۔ اس کے بعد تحصیلدار کی عدالت میں مقدمہ درج کیا گیا۔

امریکہ پہنچنے کے بعد فلیویو بولسونارو نے خود کو برازیل کا حقیقی رہنما قرار دے دیا

میامی، 29 اکتوبر (یو این آئی) برازیل کے سینیٹر فلیویو بولسونارو نے اتوار کو صدارتی انتخاب کے دوسرے مرحلے میں موجودہ صدر لوئز اناسیو لولا دا سلوا سے شکست کے بعد امریکہ پہنچ کر خود کو ملک کا حقیقی رہنما قرار دیا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے حامی بولسونارو بدھ کی صبح ارجنٹینا اور ایکواڈور کے راستے نجی طیارے سے فلوریڈا کے شہر میامی پہنچے۔ وہ سپریم کورٹ کے اس حکم کے باوجود برازیل سے روانہ ہوئے جس میں مبینہ مالی جرائم کی تحقیقات کے دوران انہیں اپنا پاسپورٹ حوالے کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ [illegible] سے متعلق مبینہ جعلی کوتیوں کے ذریعے منی لانڈرنگ کی سازش میں ملوث ہونے کا شبہ ہے۔ انہیں مبینہ مالی بے ضابطگیوں کے ایک الگ معاملے میں بھی تحقیقات کا سامنا ہے۔ بولسونارو نے الزامات کی تردید کرتے ہوئے ان معاملات کو سیاسی محرکات پر مبنی قرار دیا ہے۔ بولسونارو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک طویل بیان میں خود کو برازیل کا رہنما قرار دیا اور دعویٰ کیا کہ انتخابی نتائج میں ہیرا پھیری کی گئی ہے۔ خود کے انتخابی مسودے میں انہیں ملک کا منتخب صدر بتایا گیا تھا۔ انہوں نے لکھا کہ لولا کے سابق وکیل کے غیر قانونی اور ناجائز اقدامات نے ایک ریاضیاتی ناممکنات کو حقیقت میں بدل دیا جس کے نتیجے میں لولا کو پہلے اور دوسرے مرحلے کے درمیان ایک کروڑ سے زیادہ ووٹ حاصل ہوئے۔ بولسونارو کا اشارہ سپریم فیڈرل کورٹ کے جج کرسٹیانو زانین کی جانب تھا، جو ماضی میں لولا کے وکیل رہ چکے ہیں۔ لولا کی انتخابی مہم کی جانب سے عوامی ٹرانسپورٹ میں خلل کی شکایات کے بعد زانین نے اتوار کو ووٹنگ کا وقت شام پانچ بجے سے بڑھا کر سات بجے تک کرنے کا حکم دیا تھا۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi, Akhnoor Road, Jammu/ZamZam Complex, Rambagh, Srinagar

(www.jkssb.nic.in)

Subject: Provisional Selection List for the post of Assistant Scientific Officer (Documents) UT Cadre, Item No. 20 advertised vide Advertisement Notification No. 06 of 2025 dated 22.07.2025, Home Department

NOTIFICATION

Whereas, the Jammu and Kashmir Services Selection Board, vide Indent No. Home-FSL/19/2024-10-HOME Dated 16.08.2024 & Home-FSL744/2022-10-HOME(7035492) Dated 20.02.2025 among other posts, received the requisition for making direct recruitment to the 02 post of Assistant Scientific Officer (Documents) as per the following breakup:

S. No.	Advt No	Item No.	Name of the post	Cadre	OM	SC	ST	OSC	ALC/ IB	RBA	PSP	EWS	Total
1.	06 of 2025	20	Assistant Scientific Officer (Documents)	UT Cadre	1	1	0	0	0	0	0	0	2

Whereas, as per the Indent/Advertisement Notification, the prescribed qualification for the post is/was as follows: "Masters Degree in Physics/Chemistry/ Computer Science/Forensic Science with minimum 50% marks from any University recognized by the UGC".

Whereas, the Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB) advertised the aforesaid post among other posts of Home Department vide Advertisement Notification No. 06 of 2025 dated 22-07-2025 and the cut-off date, i.e., the last date for applying for the aforementioned posts and for determining the eligibility/academic qualification and validity of category certificates and other such documents of the candidates which may be required as per Indent was 17.09.2025; and

Whereas, the Jammu & Kashmir Services Selection Board (JKSSB) conducted written examination for the above mentioned post on 18.02.2026 ;and

Whereas, the JKSSB, vide Notification No. JKSSB-COEOEXAM(UT)/08/2026-03 (7839130) dated: 24.04.2026, issued the result/Score Sheet of the candidates who appeared in the OMR Based Written Examination held on 18.02.2026, for the said post. Thereafter, schedule for Documents Verification (D.V.) of the Candidates falling under the consideration zone was notified vide Notification No. JKSSB/10/2026-03 (7911572) dated: 11-06-2026 followed by Supplementary Document Verification (D.V.) vide No. JKSSB-COEOEXAM(UT)/08/2026-03 (7839130) dated 16.06.2026; and

Whereas, the Selection Committee for preparing the selection to the aforementioned post was constituted vide Order No. 243-SSB of 2026 Dated 29.06.2026; and

Whereas, the provisional selection list for the aforementioned post prepared as per the merit/eligibility of the candidates and having regard to the extant rules /regulations was placed before the Board in its 364th Meeting held on 16.09.2026, which, after deliberations and consideration of the matter, approved its notification.

Now, therefore, the Provisional Selection List for the above-mentioned post of Assistant Scientific Officer (Documents) UT Cadre, Item No. 20 advertised vide Advertisement Notification No. 06 of 2025 dated 22.07.2025, Home Department is hereby notified as per Annexure-A to this Notification. It is further notified that:

(i) This Provisional Selection List shall be subject to outcome of the OAs/Writ Petition(s), if any, pending in any competent court of law.
(ii) This shall also be subject to the outcome of any pending inquiry, if any, involving candidate(s), figuring in this Provisional Selection List.
(iii) This is a Provisional List and shall be subject to the change(s) as per the objections as may be received against it and mere figuring in it shall not confer any right to selection, which shall be finalized after examination of the objections based on merit.
(iv) In case any candidate/s is(are) aggrieved with this Provisional Selection List or intend(s) to furnish any document/clarification regarding his/her withheld candidature, he/she may represent through the email address selection.aso@outlook.com within Ten (10) days from the date of this Notification, beyond which no representations whatsoever shall be entertained. The representations in this regard shall necessarily include complete details of the candidate including Name, Address, Roll Number and an active Contact Number.

By Order.

(Khurshid Ahmad Sanai) KAS
Secretary
J&K Service Selection Board

DIPK-7171/26
Dated: 29/10/2026

Annexure "A"

[illegible]													
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]													
1	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	M.Sc. Chemistry	[illegible]	University of Kashmir	
[illegible]													
1	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	M.Sc. Physics	[illegible]	University of Kashmir	
[illegible]													
1	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	M.Sc. (Forensic Science & Criminology)	[illegible]	Punjab University, Chandigarh	
[illegible]													
1	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	M.Sc. Physics	[illegible]	University of Jammu	

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION AWANTIPORA

NOTICE INVITING E-TENDER

NIT No: 150/EEA/R&B of 2026-27/9530-40 Dated: 29-10-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (in single cover system) are invited on Percentage basis(EPCMODE) from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest money (In Rupees)	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
1	2	3	4	5	6	7	8	9
1.	Construction of 1x16 mtr Light Motorable bridge at Larmooh Pulwama. Design & Construction of 1x16 mtr Light Motorable bridge at Larmooh Pulwama. on EPC mode (Engineering Procurement and construction mode) The job among other things includes designing part to be Vetted by IIT/DIQC/NIT including Construction of Substructure, Superstructure, Construction/Upgradation of approach road of approved Length on either side etc as per Directions of Engineer In Charge Complete in all respects.	117.29 Lacs including cost of GST	2600/-	2% of Adv cost	1 year	Bridge Sector of Capex Budget 2026-27	AAY Class Only	PW(R&B) Department

Major Head of Accounts: Bridge Sector of Capex Budget 2026-27
AAA = Accorded vide No: 277-SE/PS of 2026 Dated: 22.10.2026.
Position of funds: committed.
Project Authority: = PW(R&B) Department

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-

1	Date of issue of Tender Notice	29-10-2026
2	Period of downloading of bidding documents	29-10-2026
3	Bid submission Start Date	30-10-2026
4	Bid Submission End Date	10-11-2026 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	11-11-2026 12:00 PM

1. Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder. (As per circular No. 01(ADM) FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department.)
(The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid).
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document/Tender Fee to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG) (In case the participating bidder wishes to deposit the requisite amount physically at any branch of the Bank other than using UPI or any other mobile application, the said bidder has to upload the Transaction Receipt as per devised format forming Annexure-Z to this NIT, duly signed by the concerned Branch Manager with proper seal.)
3. All the bidders must deposit Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG) (In case the participating bidder wishes to deposit the requisite amount physically at any branch of the Bank other than using UPI or any other mobile application, the said bidder has to upload the Transaction Receipt as per devised format forming Annexure-Z to this NIT, duly signed by the concerned Branch Manager with proper seal.)
4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value to be deposited in Cash in Deposit Account of Executive Engineer R&B Division Awantipora bearing JK Bank Account No: 0334010200000160, IFSC: JAKA0AWANTI), which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.

The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Awantipora

DIPK-7186/26
Dated: 29/10/2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (JAL SHAKTI) PHE GROUND WATER DIVISION SRINAGAR

Bagh-i-Ali-Mardan Nowshera Srinagar.
e-mail: hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in

Public Notice

Attention all individuals, firms, industries, factories institutes, organizations, workshops (Government/semi government/private) Constructing /operating/using Ground water within their premises / jurisdiction in Kashmir province!

As per the regulations outlined by the Jammu & Kashmir Water Resources Regulatory Authority (JKWRRA) in 2010 and 2011, with the latest amendments, it is mandatory for all individuals, firms, industries, factories, institutes, organizations, workshops (whether government, semi-government, or private) constructing, operating, or using ground water from bore wells or production wells within their premises or jurisdiction in Kashmir to register these wells with the Department of Public Health Engineering (PHE), Ground Water Division Srinagar. This registration must occur within 15 days from the date of construction. However, most of these entities have failed to do so until now. Therefore, all users are directed to register their bore wells (except for domestic users if the borewells are less than 65 feet deep) within 30 days of issuance of this notice, failure to comply which will result in strict action against defaulters as per the rules governed by JKWRRA.
Additionally, commercial/ industrial/ institutional users already registered with the department are once again urged to clear all dues within 15 days. Failure clear will lead to the publication of defaulting users' names in newspapers, followed by strict actions in accordance with the rules.
We also seek cooperation from everyone to help regulate and control ground water assets in the Kashmir province. Please report any direct or indirect misuse of ground water in various districts and areas of Kashmir province.

For any information, assistance, complaints, or suggestions, please contact the Nodal Officer at the PHE Ground Water Division: Er. Syed Iqbal Rizvi #9906629565

Sd/-Er. Hakeem Mushtaq Ahmad
Executive Engineer
PHE Ground Water Division, Srinagar

DIPK-7200/26
Dated: 29/10/2026

ہندوستان کی اقتصادی بنیادیں غیر یقینی صورتحال کو
آگے بڑھانے کے لیے ٹھوس بنیاد فراہم کرتی ہیں۔وزارت خزانہ

نئی دہلی29 اکتوبر(ایم این این)

وزارت خزانہ نے اکتوبر 2026 کے ماہانہ اقتصادی جائزے میں کہا کہ ہندوستان کی اقتصادی بنیادیں عالمی غیر یقینی صورتحال کا مقابلہ کرنے اور موجودہ مالی سال کے بقیہ حصے میں ترقی کو برقرار رکھنے کے لیے کافی مضبوط ہیں۔29 اکتوبر کو جاری ہونے والی رپورٹ کے مطابق، آرام دہ غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کے بفر اور قومی ترقی کے تخمینوں میں مسلسل اپ گریڈ کے ذریعے تعاون یافتہ، ہندوستان کے اقتصادی بنیادی اصول طویل مدتی، پائیدار ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے غیر یقینی صورتحال کو آگے بڑھانے کے لیے ایک ٹھوس بنیاد فراہم کرتے ہیں۔رپورٹ میں روشنی ڈالی گئی ہے کہ مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی میں توقع سے زیادہ مضبوط مجموعی گھریلو مصنوعات میں 8.7 فیصد اضافے کے بعد ہندوستان کی ترقی کا نقطہ نظر بدستور مضبوط ہے۔کئی ملکی اور بین الاقوامی ایجنسیوں نے بعد میں اپنے نمو کے تخمینے پر نظر ثانی کی ہے، جس کا تخمینہ اب پورے مالی سال کے لیے

تقریباً 7 فیصد ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ وزارت کے نو کاسٹنگ ماڈل نے 3.7 فیصد کی شرح نمو کا تخمینہ لگایا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ملکی طلب، سرمایہ کاری کی سرگرمیاں اور ساختی اصلاحات مالی سال کے بقیہ حصے میں اقتصادی رفتار کو برقرار رکھنے کی توقع رکھتے ہیں۔گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کے عمل میں حالیہ اصلاحات سے بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ کاروبار کے لیے تعمیل کی ضروریات اور ورکنگ کیپٹل کی رکاوٹوں کو کم کریں گے۔

وزارت خزانہ نے کہا کہ قرضوں کی صحت مند صورتحال اور عالمی تجارتی معاہدوں کے کھیپ، سرمایہ کاری اور برآمدات کو مزید مدد فراہم کرنے کا امکان نظر ساز گار رہتا ہے۔مضبوط بیلنس شیٹ اور آرڈر بک بہتر بنانے، مضبوط مینوفیکچرنگ جذبات اور صنعتی شعبے کو مضبوط کریڈٹ کی مدد سے۔وزارت خزانہ کا اندازہ بھی ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) کے اکتوبر کے جائزے کے مطابق ہے، جس میں مضبوط صلاحیت کے استعمال، مضبوط کریڈٹ طلب اور سرمایہ کاری کی سرگرمی کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ حکومت کے بنیادی ڈھانچے کے دباؤ کے کردار کو اجاگر کیا گیا ہے۔رپورٹ میں متنبہ کیا گیا کہ اگرچہ تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، جغرافیائی سیاسی پیش رفت کے ارد گرد غیر یقینی صورتحال مینوفیکچرنگ لاگت اور سرمایہ کاری کے فیصلوں کے لیے خطرہ ہے۔اس نے مزید کہا کہ صنعتی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے پالیسی سپورٹ کو بچانے پر اعلی پیداوار، زیادہ سے زیادہ ملکی قدر میں اضافے اور برآمدی مسابقت میں بہتری کی ضرورت ہوگی۔

بھارت اب گرین ہائیڈروجن میں عالمی رہنما ہے!۔پرہلاد جوشی

نئی دہلی29 اکتوبر(ایم این این)

نئی اور قابل تجدید توانائی کے وزیر پرہلاد جوشی نے آج کہا کہ ہندوستان نے 5.5 لاکھ میٹرک ٹن سالانہ (MTPA) سے زیادہ کے 23 معاہدوں کے ساتھ گرین ہائیڈروجن کے حصول کے وعدوں کی دنیا کا سب سے بڑا حجم حاصل کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ معاہدہ شدہ حجم کا 70 فیصد سے زیادہ صلاحیت کے لیے پرعزم ہے، معاہدوں میں 000.90 کروڑ روپے (تقریباً 5.9 بلین ڈالر) کی سرمایہ کاری کا تخمینہ ہے۔جوشی نے جنوری 2023 میں شروع کیے گئے نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن (این جی ایچ ایم) کو پیشرفت کا سہرا دیتے ہوئے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ بھارت اب گرین ہائیڈروجن میں عالمی رہنما ہے۔انکشاف کے مطابق آف ٹیک وعدے مشن کے آغاز کے بعد سے طے شدہ حجم کی نمائندگی کرتے ہیں، جس میں ہندوستان اکتوبر 2026 تک اس طرح کے معاہدوں میں شامل مجموعی حجم میں عالمی سطح پر سرفہرست ہے۔744.19 کروڑ روپے کے ابتدائی اخراجات کے ساتھ منظور شدہ، نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن کا مقصد ہندوستان کو گرین ہائیڈروجن اور اس کے مشتقات کی پیداوار، استعمال اور برآمد کے لیے ایک عالمی مرکز بنانا ہے۔اس کا ہدف 2030 تک کم از کم 5 ملین میٹرک ٹن سالانہ گرین ہائیڈروجن کی پیداواری صلاحیت ہے۔اس مشن سے کل سرمایہ کاری میں 8

لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ سرمایہ کاری کی توقع ہے، چھ لاکھ سے زیادہ ملازمتیں پیدا کرنے میں مدد ملے گی اور درآمد شدہ جیواشم ایندھن پر انحصار کم کرنے میں مدد ملے گی۔اس کے دیگر متوقع نتائج میں قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں تقریباً 125 گیگاواٹ کا اضافہ اور 2030 تک سالانہ تقریباً 50 ملین ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کو کم کرنا شامل ہے۔سبز ہائیڈروجن قابل تجدید بجلی کا استعمال کرتے ہوئے الیکٹرولیسس کے ذریعے پانی کو تقسیم کرکے تیار کیا جاتا ہے۔یہ کھاد، پیٹرولیم ریفائننگ، اسٹیل اور شپنگ جیسے مشکل سے کم کرنے والے شعبوں میں اخراج کو کم کرنے میں مدد کر سکتا ہے، جہاں جیواشم ایندھن کو تبدیل کرنا مشکل ہوسکتا ہے۔آف ٹیک معاہدے اہم ہیں کیونکہ وہ مستقبل کی سپلائی کے لیے خریدار کے وعدوں کی نشاندہی کرتے ہیں، جو پروڈیوسروں کو مانگ کی نمائش فراہم کرنے میں مدد کرتے ہیں اور سرمایہ کاری کے فیصلوں کی حمایت کرتے ہیں۔تکنیکی طور پر، 5.5 لاکھ ٹن ہائیڈروجن کا اعداد و شمار سالانہ اٹھانے کے وعدوں سے مراد ہے۔اصل گرین ہائیڈروجن کی پیداوار میں۔حکومت کا مشن گھریلو الیکٹرولائزر مینوفیکچرنگ اور گرین ہائیڈروجن کی پیداوار کے لیے ترغیبات کو پائلٹ پروجیکٹس، تحقیق اور ترقی اور معاون انفراسٹرکچر کی ترقی کے ساتھ ملاتا ہے۔تازہ ترین وعدے اس شعبے میں خاص طور پر برآمدی منڈیوں میں بڑھتی ہوئی تجارتی دلچسپی کا اشارہ دیتے ہیں۔

بھارت، امریکہ، جاپان نے دفاعی تعاون میں اضافہ کیا
دہشت گردی کے خلاف جنگ کا اعادہ کیا

نئی دہلی29 اکتوبر(ایم این این)

بھارت نے بدھ کو امریکہ اور جاپان کے ساتھ اپنی دفاعی شراکت داری کا جائزہ لیا، جس میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے نئے عزم کے ساتھ ساتھ فوجی ٹیکنالوجی، معلومات کے تبادلے، مشترکہ پیداوار، سمندری سلامتی، بحری جہاز سازی اور مضبوط دفاعی صنعتی تعاون پر توجہ مرکوز کی گئی۔وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے فلپائن کے سیبو میں 13ویں آسیان وزرائے دفاع کی میٹنگ پلس کے موقع پر امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگستھ اور جاپانی وزیر دفاع شنجیرو کوئزومی کے ساتھ الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ہیگستھ کے ساتھ اپنی ملاقات کے دوران، سنگھ نے 10 سالہ ہندوستان-امریکہ دفاعی فریم ورک کی پیشرفت کا جائزہ لیا اور آپریشنل تیاری، ٹیکنالوجی کے اشتراک اور دفاعی صنعتی انضمام کو مضبوط کرنے کے راستے تلاش کیے۔دونوں فریقوں نے سرحد پار دہشت گردی سمیت دہشت گردی سے نمٹنے کے عزم کا اعادہ کیا۔راج ناتھ سنگھ نے دہشت گرد تنظیموں کی حمایت، تربیت یا مالی معاونت کرنے والے ممالک کے خلاف صفر رواداری کے نقطہ نظر پر زور دیا، جب کہ ہیگستھ نے سرحد پار دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہندوستان کی امریکی حمایت کی تصدیق کی۔ راج ناتھ سنگھ نے واشنگٹن کی طرف سے مسلسل حمایت کی ہندوستان کی تعریف بھی کی۔دونوں رہنماؤں نے دفاعی صنعتی تعاون کو گہرا کرنے کے لیے ملٹری سے ملٹری تبادلوں کو بڑھانے، میری ٹائم سکیورٹی تعاون کو مضبوط بنانے اور لچکدار دفاعی سپلائی چین تیار کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔

ہندوستان کی مقامی دفاعی صلاحیتوں اور عالمی شراکت داریوں کی نمائش
وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ وشو-2026 کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی29 اکتوبر(ایم این این)

وزیر مملکت برائے دفاع شری سنجے سیٹھ 30 اکتوبر، 2020 کو نئی دہلی، 26 اکتوبر، 2020 کو ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے اشتراک سے VISV-2026 (وژن انوویشن سٹریٹیجی اینڈ ویلیو) کا افتتاح کریں گے۔دفاعی صلاحیتوں کی نمائش، عالمی شراکت کو مضبوط بنانا' کے عنوان سے منعقد ہونے والے اس ایونٹ کا مقصد ہندوستان کی مقامی دفاعی ٹیکنالوجی کی صلاحیتوں کو ظاہر کرنا اور دوست شراکت دار ممالک کے ساتھ روابط کو مضبوط کرنا ہے۔یہ دفاعی اسٹیبلشمنٹ، صنعت، اکیڈمیہ اور سفارتی برادری کے نمائندوں کو ایک ساتھ لائے گا تاکہ بین الاقوامی شراکت داروں کو دفاعی تحقیق، ترقی اور پیداوار میں ہندوستان کی پیشرفت سے واقف کرایا جا سکے اور ٹیکنالوجی کی قیادت میں تعاون اور اسٹریٹجک شراکت کے راستے تلاش کیے جا سکیں۔بات چیت میں مقامی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور تکنیکی اختراعات، دفاعی پیداوار اور دفاعی سفارت کاری کے ذریعے بین الاقوامی شراکت داری کو بڑھانے کی طرف ہندوستان کے سفر کو اجاگر کیا جائے گا۔تکنیکی سیشنز ایڈوانسڈ نیول سسٹمز، ٹیکنالوجی اور بحری انجینئرنگ اور کیپبیلٹیز، میزائل سسٹم، مائیکرو الیکٹرانکس، کیپبیلٹی سلوشنز اور سولجر سپورٹ سسٹمز میں ڈی آر ڈی او کی صلاحیتوں کا احاطہ کریں گے۔ایک پینل ڈسکشن ہندوستان اور دوست شراکت دار ممالک کے درمیان مشترکہ تعاون، صلاحیتوں کی ترقی اور باہمی طور پر فائدہ مند شراکت داری کے مواقع تلاش کرے گی۔VISV-2026 کے ذریعے، ڈی آر ڈی او جدت، بات چیت اور تعاون کے ذریعے تکنیکی خود انحصاری کو آگے بڑھانے اور بین الاقوامی دفاعی شراکت کو مضبوط بنانے کی کوشش کرتا ہے۔

بھارت اور میکسیکو نے سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا

نئی دہلی29 اکتوبر(ایم این این)

بھارت اور میکسیکو نے دوطرفہ اقتصادی تعلقات کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کی سمت اہم پیش رفت کرتے ہوئے ترجیحی تجارتی معاہدے (PTA) کے لیے باضابطہ مذاکرات شروع کر دیے ہیں۔دونوں ممالک نے مذاکرات کے دائرہ کار، طریقہ کار اور آئندہ لائحہ عمل کا تعین کرنے والی شرائط و ضوابط کی دستاویز پر دستخط کیے ہیں۔اس پیش رفت کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان تجارت کو وسعت دینا، سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنا اور عالمی سپلائی چین کو زیادہ مضبوط اور متنوع بنانا ہے۔یہ اقدام جون 2025 میں کینیڈا میں منعقد جی سیون سربراہی اجلاس کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی اور میکسیکو کی صدر ڈاکٹر کلاڈیا شین بام کے درمیان ہونے والی ملاقات کے بعد سامنے آیا ہے۔دونوں رہنماؤں نے اس ملاقات میں اقتصادی اور تجارتی شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے پر اتفاق کیا تھا۔بھارت کے کامرس سکریٹری راجیش اگروال کے دورۂ میکسیکو کے دوران دونوں ممالک کے وفود نے تجارت اور سرمایہ کاری بڑھانے کے امکانات پر تفصیلی بات چیت کی۔میکسیکو کی جانب سے نائب وزیر برائے خارجہ تجارت لوئس روزینڈو گوتیریز رےنوسو نے مذاکرات میں شرکت کی، جو وزیر اقتصادیات مارسیلو ایبرارڈ کی نمائندگی کر رہے تھے۔مجوزہ تجارتی معاہدے میں اشیا کی منڈیوں تک رسائی، مصنوعات کے اصل ملک سے متعلق ضوابط، کسٹم طریقہ کار، تجارتی سہولت کاری، تنازعات کے حل، صحت اور زرعی تحفظ کے معیارات، تکنیکی تجارتی رکاوٹوں اور تجارتی تحفظ کے اقدامات جیسے اہم موضوعات شامل ہوں گے۔دونوں ممالک نے اس بات پر زور دیا کہ مجوزہ معاہدہ متوازن اور باہمی مفادات پر مبنی ہونا چاہیے تاکہ بھارتی اور میکسیکن کمپنیوں کو ایک دوسرے کی منڈیوں میں کاروبار کے بہتر مواقع حاصل ہو سکیں۔میکسیکو عالمی صنعتی سپلائی چین کا ایک اہم مرکز ہے اور بھارتی برآمد کنندگان اور سرمایہ کاروں کے لیے نمایاں امکانات رکھتا ہے۔خاص طور پر آٹوموبائل، کیمیکل، الیکٹرانکس، ادویات سازی، زرعی و غذائی مصنوعات، توانائی، اہم معدنیات، طبی آلات اور جدید مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کی گنجائش موجود ہے۔مذاکرات کے دوران دونوں ممالک نے صنعتی شعبوں کے درمیان براہ راست روابط بڑھانے، نئی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرنے اور تجارتی مواقع کی نشاندہی کے لیے مشترکہ کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔اس سلسلے میں 2027 کی پہلی سہ ماہی کے دوران میکسیکو کے ایک تجارتی وفد کے دورۂ بھارت کے امکانات پر بھی بات چیت ہوئی۔مجوزہ دورے کے دوران دونوں ممالک کی کمپنیوں کے درمیان براہ راست کاروباری ملاقاتیں منعقد کرنے اور نئے تجارتی منصوبوں کی نشاندہی کرنے کی توقع ہے۔

بھارت میں عرب لیگ کے سفارت کاروں کے لیے خصوصی تربیتی پروگرام
29 سفارت کاروں کی شرکت

نئی دہلی29 اکتوبر(ایم این این)

بھارت نے عرب ممالک کے ساتھ سفارتی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے عرب لیگ کے سفارت کاروں کے لیے خصوصی تربیتی پروگرام کا آغاز کیا ہے۔نئی دہلی کے سشما سوراج انسٹی ٹیوٹ آف فارن سروس میں منعقد ہونے والے اس پروگرام میں 29 عرب سفارت کار حصہ لے رہے ہیں۔یہ پروگرام 21 اکتوبر سے شروع ہوا اور 30 اکتوبر تک جاری رہے گا۔اس میں سعودی عرب، کویت، مصر، الجزائر، فلسطین، شام، عراق، لیبیا اور کوموروس سمیت مختلف عرب ممالک کے سفارت کار شریک ہیں۔بھارتی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے پیر کے روز تربیت حاصل کرنے والے عرب سفارت کاروں سے ملاقات کی اور بھارت اور عرب دنیا کے درمیان بڑھتے ہوئے سفارتی تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا۔یہ تربیتی پروگرام عرب بھارت تعاون فورم کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد عرب لیگ کے 22 رکن ممالک اور بھارت کے درمیان سیاسی، اقتصادی اور سفارتی روابط کو فروغ دینا ہے۔اس فورم کی بنیاد دسمبر 2008 میں رکھی گئی تھی۔اس کا پہلا وزارتی اجلاس جنوری 2016 میں بحرین کے دارالحکومت منامہ میں جبکہ دوسرا اجلاس جنوری 2026 میں نئی دہلی میں منعقد ہوا۔دوسرے اجلاس میں عرب ممالک کے سفارت کاروں کے لیے بھارت میں سالانہ تربیتی پروگرام شروع کرنے پر اتفاق کیا گیا تھا۔سشما سوراج انسٹی ٹیوٹ کے ڈین سفیر راج کمار سریواستو نے بتایا کہ اس پروگرام کا مقصد عرب سفارت کاروں کو بھارت کی تاریخ، ثقافت، خارجہ پالیسی اور ترقیاتی تجربات سے براہ راست واقف کرانا ہے۔انہوں نے کہا کہ بھارت صرف روایتی سفارت کاری تک محدود نہیں رہنا چاہتا بلکہ تجارت، ٹیکنالوجی، سیاحت، ہنرمند افرادی قوت اور ثقافتی روایات کے ذریعے ترقیاتی سفارت کاری کو بھی فروغ دے رہا ہے۔تربیتی پروگرام میں بین الاقوامی مذاکرات، سلامتی، توانائی، مصنوعی ذہانت، سائبر سیکیورٹی، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور ثقافتی سفارت کاری جیسے اہم موضوعات شامل ہیں۔عرب سفارت کاروں کو بھارت کے تاریخی اور ثقافتی مقامات کا دورہ بھی کرایا جا رہا ہے۔شرکا نے آگرہ میں تاج محل اور نئی دہلی میں گاندھی اسمرتی کا دورہ کیا، جہاں انہیں بھارتی تہذیب اور تاریخ کے مختلف پہلوؤں سے روشناس کرایا گیا۔

بھارت۔تھائی لینڈ کا تجارت اور سرمایہ کاری میں تعلقات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال

نئی دہلی29 اکتوبر(ایم این این)

ہندوستان اور تھائی لینڈ نے جمعرات کو مختلف شعبوں میں تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔یہ بات چیت تھائی لینڈ میں ہندوستان کے سفیر ونیت اگروال اور تھائی لینڈ میں نائب مستقل سکریٹری کے درمیان ہوئی۔سفیر ونیت اگروال نے 29 اکتوبر کو تھائی لینڈ کی وزارت خارجہ کی ڈپٹی پرمانٹ سکریٹری محترمہ سرایک نیم سے ملاقات کی۔انہوں نے تجارت، تجارت اور سرمایہ کاری سمیت، ہندوستان-تھائی لینڈ کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے متعدد امور پر تبادلہ خیال کیا۔اس سے پہلے منگل کو لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے نئی دہلی میں تھائی لینڈ کے سینیٹ کے صدر مونگکول سوربجا کے ساتھ میٹنگ کی اور تجارت، سیاحت، تعلیم، دفاع، آیوروید اور یوگا میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔میٹنگ کے دوران، برلا اور سوربجا نے گہرے پارلیمانی تعاون، دہشت گردی کے انسداد، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور بین الاقوامی امور بشمول برکس فریم ورک کے اندر، دونوں ممالک اور عوام کی فلاح و بہبود کی مشترکہ ترجیحات کو آگے بڑھانے کے لیے گہرے پارلیمانی تعاون کا جائزہ لیا۔ملاقات کے دوران کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور بھی موجود تھے۔یہ میٹنگ 26-27 اکتوبر کو نئی دہلی میں پارلیمنٹ ہاؤس میں سمودھن کمپلیکس کے سینٹرل ہال میں منعقد ہونے والے 12ویں برکس پارلیمانی فورم کے موقع پر ہوئی۔تھائی لینڈ کی سینیٹ کے صدر، ایچ ای مسٹر مونگکول سوربجا سے مل کر خوشی ہوئی، اور ہندوستان اور تھائی لینڈ کے درمیان پائیدار دوستی کا اعادہ کیا، جس کی جڑیں صدیوں پرانے ثقافتی اور تہذیبی رشتوں سے جڑی ہوئی ہیں۔ہم نے تجارت، سیاحت، تعلیم، دفاع، آیوروید اور یوگا میں تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔26 اکتوبر کو، ونیت اگروال نے تھائی لینڈ کے نائب وزیر برائے خارجہ امور ساراون چاروسوان سے ملاقات کی۔

بھارت میں زرعی ترقی کی شرح 5.4 فیصد تک پہنچ گئی

نئی دہلی29 اکتوبر(ایم این این)

بھارت کے زرعی شعبے میں گزشتہ ایک دہائی کے دوران نمایاں تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے۔جدید ٹیکنالوجی، بہتر آبپاشی، زرعی تحقیق، حکومتی اصلاحات اور کسانوں کی محنت کے نتیجے میں زرعی ترقی کی اوسط سالانہ شرح 5.4 فیصد تک پہنچ گئی ہے، جبکہ ملک اب غذائی خودکفالت سے آگے بڑھ کر عالمی زرعی منڈیوں میں اپنی موجودگی مضبوط بنانے کی سمت پیش قدمی کر رہا ہے۔مرکزی وزیر زراعت و کسان بہبود شیوراج سنگھ چوہان کے مطابق 1967 سے 1995 کے دوران زرعی ترقی کی اوسط شرح 2.7 فیصد اور 1996 سے 2014 کے درمیان تقریباً 3 فیصد رہی، جبکہ 2015 سے 2025 کے دوران یہ بڑھ کر 5.4 فیصد ہوگئی۔انہوں نے بتایا کہ گزشتہ دو برسوں میں غذائی اجناس کی پیداوار میں سالانہ تقریباً 2 کروڑ 21 لاکھ ٹن کا غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔اس ترقی میں اناج کے ساتھ باغبانی، ماہی پروری، پولٹری اور دیگر زیادہ آمدنی دینے والی زرعی سرگرمیوں نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔زرعی تحقیق میں بھی نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔2003 سے 2014 کے دوران فصلوں کی 540.1 نئی اقسام تیار کی گئی تھیں، جبکہ 2014 سے 2025 کے درمیان یہ تعداد بڑھ کر 236.3 تک پہنچ گئی۔ان میں موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے والی اور زیادہ غذائیت فراہم کرنے والی اقسام بھی شامل ہیں۔حکومت کی پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا، سوائل ہیلتھ کارڈ، پی ایم کسان، توانائی اسکیم، ای-نام اور زرعی انفراسٹرکچر فنڈ جیسی اسکیموں نے آبپاشی، مٹی کی صحت، قابل تجدید توانائی، زرعی منڈیوں اور فصلوں کی پروسیسنگ کو بہتر بنانے میں کردار ادا کیا ہے۔چوہان کے مطابق بھارت کی زرعی پالیسی اب محض زیادہ پیداوار حاصل کرنے تک محدود نہیں رہی بلکہ کم پانی، کم توانائی اور محدود وسائل استعمال کرکے بہتر معیار کی غذائی مصنوعات تیار کرنے پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔ملک میں خوراک کے استعمال کے رجحانات بھی تبدیل ہو رہے ہیں۔دیہی علاقوں میں 1972-73 کے دوران خوراک پر ہونے والے اخراجات میں اناج کا حصہ تقریباً 57 فیصد تھا جو 2022-23 میں کم ہو کر 11 فیصد رہ گیا۔دوسری جانب دودھ، پھل، سبزیوں، انڈوں، گوشت اور مچھلی پر اخراجات کا حصہ تقریباً 20 فیصد سے بڑھ کر 48 فیصد ہوگیا۔حکومت مصنوعی ذہانت، ڈرون، ریموٹ سینسنگ، بائیو ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل زرعی پلیٹ فارمز کے ذریعے کسانوں کو موسم، آبپاشی، کھاد، بیماریوں اور منڈیوں کے بارے میں بہتر معلومات فراہم کرنے پر بھی کام کر رہی ہے۔

بھارت اور آذربائیجان کے تعلقات میں بہتری کی نئی کوشش
توانائی، سرمایہ کاری اور تجارتی روابط بڑھانے پر اتفاق

نئی دہلی29 اکتوبر(ایم این این)

بھارت اور آذربائیجان نے سیاسی اختلافات کو پیچھے چھوڑ کر دوطرفہ تعلقات کو نئی سمت دینے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔دونوں ممالک نے توانائی، تجارت، سرمایہ کاری اور بین الاقوامی ٹرانسپورٹ رابطوں کو مضبوط بنانے پر اتفاق کیا ہے۔بھارتی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے حالیہ دورۂ باکو کو دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔اس دورے کے دوران انہوں نے آذربائیجان کے صدر الہام علیوف اور وزیر خارجہ جیہون بیراموف سے ملاقاتیں کیں، جن میں اقتصادی تعاون اور علاقائی رابطوں کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔بھارت اور آذربائیجان کے تعلقات میں گزشتہ سال آپریشن سندور کے دوران پاکستان کی حمایت پر کشیدگی پیدا ہوئی تھی۔پاکستان، ترکی اور آذربائیجان کے درمیان بڑھتے ہوئے سیاسی و دفاعی تعاون پر بھی نئی دہلی کو تحفظات رہے ہیں۔تاہم دونوں ممالک اب اقتصادی مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے تعلقات میں بہتری کے خواہاں ہیں۔اس سفارتی پیش رفت کی بنیاد وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر الہام علیوف کی شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے موقع پر ہونے والی ملاقات میں رکھی گئی تھی۔توقع ہے کہ آذربائیجان کے وزیر خارجہ بھی جلد بھارت کا دورہ کریں گے۔مذاکرات میں بین الاقوامی شمال جنوب ٹرانسپورٹ کوریڈور (INSTC) کو خصوصی اہمیت دی گئی، جس کے ذریعے ممبئی کو آذربائیجان کے راستے روس کے شہر سینٹ پیٹرزبرگ سے جوڑنے کا منصوبہ ہے۔اس راہداری سے بھارت کی وسطی ایشیا، روس اور یورپی منڈیوں تک رسائی بہتر ہونے کی توقع ہے۔توانائی کے شعبے میں بھارتی سرمایہ کاری پہلے ہی نمایاں سطح پر پہنچ چکی ہے۔دستیاب اعداد و شمار کے مطابق آذربائیجان میں بھارت کی مجموعی براہ راست سرمایہ کاری 2016 میں 48 کروڑ ڈالر سے بڑھ کر 2025 کی پہلی ششماہی تک تقریباً 26.1 ارب ڈالر ہوگئی۔بھارتی سرکاری کمپنی او این جی سی ودیش آذربائیجان کے اہم آذری-چراغ-گونشلی تیل و گیس منصوبے اور باکو-تبلیسی-جیہان تیل پائپ لائن میں حصص رکھتی ہے۔دونوں ممالک نے توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری مزید بڑھانے اور دیگر اقتصادی شعبوں میں بھی تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا ہے۔

انڈیا اتحاد کی ریلی سے پہلے کھرگے کی رہائش گاہ پر میٹنگ

نئی دہلی27 اکتوبر(یو این آئی)

انڈیا اتحاد کی یکم نومبر کو یہاں رام لیلا میدان میں ہونے والی ریلی سے قبل جمعرات کو کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی رہائش گاہ پر اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں کی ایک اہم میٹنگ ہوئی۔میٹنگ میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف عوامی عدالت میں مواخذے کے پروگرام کی تیاریوں اور اس کی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔میٹنگ میں کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا، رکن پارلیمنٹ گورو گوگوئی، جھارکھنڈ مکتی مورچہ کی مہوا ماجھی، ترنمول کانگریس کے ڈیرک او برائن، سماج وادی پارٹی کے ہریندر ملک، مارکسی کمیونسٹ پارٹی کے جان برٹاس اور کانگریس رہنما پون کھیڑا اور منیکم ٹیگور سمیت انڈیا اتحاد کے دیگر رہنما موجود تھے۔ذرائع کے مطابق لوک سبھا کی سابق اسپیکر میرا کمار عوامی مواخذے کے پروگرام کی صدارت کریں گی۔کانگریس صدر ملکارجن کھرگے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف عوامی مواخذے کی تجویز پیش کریں گے۔اس کے بعد انڈیا اتحاد میں شامل جماعتوں کی جانب سے ایک ایک نمائندہ اپنی بات رکھے گا۔پروگرام میں گیانیش کمار کے خلاف چارج شیٹ بھی پیش کی جائے گی۔لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی آخر میں خطاب کریں گے۔ذرائع کے مطابق اس پروگرام میں سول سوسائٹی کے نمائندوں اور خصوصی تفصیلی نظرثانی (ایس آئی آر) سے متاثرہ افراد کو بھی شامل کیے جانے کا امکان ہے۔اپوزیشن جماعتیں اسے پارلیمنٹ کی کارروائی کی نقل کے بجائے ایک عوامی پلیٹ فارم پر چیف الیکشن کمشنر کے کام کاج کے حوالے سے جواب دہی طے کرنے کی پہل کے طور پر پیش کرنا چاہتی ہیں۔میٹنگ کے بعد کانگریس رہنما پون کھیڑا نے کہا کہ گیانیش کمار کے خلاف عوامی مواخذے کے عمل کو آگے بڑھانے کی تیاریاں اچھی طرح جاری ہیں۔ان کے مطابق انڈیا اتحاد کے تمام رہنماؤں نے اس معاملے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور پروگرام کو آگے بڑھانے کے مختلف پہلوؤں پر غور کیا۔

وزارت پٹرولیم قومی ہائیڈروکاربن ٹیکنالوجی ہب قائم کرے گی

نئی دہلی29 اکتوبر(ایم این این)

وزارت پیٹرولیم کے جوائنٹ سکریٹری آلوک ترپاٹھی نے بدھ کو کہا کہ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی مرکزی وزارت تیل اور گیس کے شعبے میں تحقیق اور ترقی کو مضبوط بنانے اور تحقیق کے نتائج کی تجارتی کاری کو تیز کرنے کے لیے ایک قومی ہائیڈروکاربن ٹیکنالوجی ہب قائم کر رہی ہے۔گوا میں 29ویں انرجی ٹیکنالوجی میٹ (ای ٹی ایم 2026) کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، ترپاٹھی نے کہا کہ یہ پہل اس شعبے میں تیار کی گئی ٹیکنالوجیز کی صلاحیتوں کا ادراک کرنے کے لیے ایک قومی سطح پر تحقیق اور ترقی کا ماحولیاتی نظام قائم کرے گی۔اس تقریب نے 500.2 سے زائد شرکاء اور تقریباً 250 مقررین کو اکٹھا کیا، جس میں تیل اور گیس کی صنعت کے اپ اسٹریم، مڈ اسٹریم اور ڈاؤن اسٹریم حصوں کے ساتھ ساتھ کمپریسڈ بائیو گیس جیسے سبز مالیکیولز کی ٹیکنالوجیز کی نمائش کی گئی تھی۔ترپاٹھی نے کہا کہ اس میٹنگ کا موضوع، تحقیق سے کمرشلائزیشن تک، تحقیق کے نتائج کو تجارتی اعتبار سے قابل عمل ٹیکنالوجیز میں تبدیل کرنے کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزارت نے تحقیقی تعاون کو بڑھانے کے لیے تعلیمی اداروں بشمول آئی آئی ٹیز اور راجیو گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف پٹرولیم ٹیکنالوجی کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں۔اس اقدام کے تحت، وزارت تیل اور گیس کے شعبے میں کام کرنے والے 100 پی ایچ ڈی اسکالرز کو اسپانسر کرے گی جس سے وہ تحقیق اور ترقی کے لیے مزید وقت وقف کر سکیں گے۔ترپاٹھی نے کہا کہ یہ تعاون اگلے پانچ سالوں میں صنعت سے متعلق چیلنجوں پر مرکوز ایک مضبوط تعلیمی تحقیقی ماحولیاتی نظام کی تعمیر میں مدد کر سکتا ہے۔

ازعدالت جناب ڈسٹرکٹ جج صاحب بڈگام
باجلاس اوپی بھگت

1. Bebe Jan age 64 years wd/o Abdul Sattar Khatana 2. Mohammad Sultan Gojer aged 41 years 3. Imran Gojar Khatana aged 34 years .4. Shabir Gojar Khatana age 33 years 5. Mukhtar Ahmad Gojar Khatana age 27 years 6. Mushtaq Ahmad Gojar Khatana aged 28 years 7. Tariq Ahmad Gojar Khatana age 23 years sons of Abdul Sattar Khatana . 8.Gulshana Begum age 32 years .10. Rubeena Bano age 29 years 10. Rabiya Jan age 20 years daugters of abdul Sattar Khatana R/o,s kokerbagh tehsil khag distt, budgam (Applicants)
Public at large
Non Applicants

سرٹیفکیٹ جانشینی
اشتہار بمراد اطلاع برخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل سائلان نے ایک درخواست نسبت جانشینی سرٹیفکیٹ بابت حصول رقم مبلغ 1661268 پیش عدالت ہذا کی ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار برخاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ مذکورہ کے اجرا کے جانے کا کوئی اعتراض ہو تو عدالت ہذا میں تاریخ 14-11-2026 خود آ کر پیش کریں۔بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
ڈسٹرکٹ جج بڈگام

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

غلط معلومات کے پھیلاؤ کے ذریعے اپنے ممالک کی دہشت گردی سے نمٹنے کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے تیار ہے۔ ہندوستان اور انڈونیشیا 2024 سے 2027 تک دہشت گردی سے متعلق ماہرین کے ورکنگ گروپ کی مشترکہ صدارت کر رہے ہیں۔ [illegible] ہندوستان 2008 سے [illegible] سمندری علاقوں میں سرگرم [illegible]

بقیہ نمبر 2

کرایا گیا تھا جبکہ 3 ہزار سے زائد شرکاء نے [illegible] منعقدہ اس پروگرام میں مختلف زمروں کے لوگوں کو شامل کیا گیا تھا، جن میں بچے، خواتین اور 45 سال سے زیادہ عمر کے افراد [illegible]

بقیہ نمبر 3

[illegible]

بقیہ نمبر 4

[illegible]

بقیہ نمبر 5

[illegible]

بقیہ نمبر 6

[illegible] 4,030 [illegible] 4,950 کروڑ [illegible] 521 [illegible] 361 [illegible]

بقیہ نمبر 7

[illegible]

بقیہ نمبر 8

[illegible]

بقیہ نمبر 9

[illegible]

بقیہ نمبر 10

[illegible] 30 ستمبر 2026 [illegible]

بقیہ نمبر 11

[illegible]

بقیہ نمبر 12

(جو 17 وارڈز پر مشتمل ہے) کے لیے [illegible] 6 نومبر [illegible] 9 نومبر [illegible]

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

بقیہ 1

سردار ولبھ بھائی پٹیل کے سول سروسز کے ویژن کو بھی یاد کیا، جسے انہوں نے قوم کا "اسٹیل فریم" قرار دیا تھا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کامیاب امیدواروں سے کہا کہ وہ عوامی خدمت کی وقار کو برقرار رکھیں اور عوامی پہچان کے بجائے حق تیز کام پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک منتظم کا حقیقی امتحان اس بات میں ہے کہ وہ سب سے کمزور شہریوں کے مسائل کا حساس انداز میں جواب دے۔ انہوں نے کہا "ہر فائل کے پیچھے ایک حقیقی زندگی ہوتی ہے۔ میں آپ کو یہ بھی تاکید کرتا ہوں کہ فائلوں کے پیچھے چھپی دنیا کو بھی دیکھیں اور ان اعداد و شمار کے پیچھے کھڑے لوگوں کو پہچانیں اور ان کی ضروریات کو سمجھیں۔ قیادت کوئی خاص استحقاق نہیں بلکہ دوسروں کی خدمت کرنے، ان کی رہنمائی کرنے، ان کی مدد کرنے اور انہیں با اختیار بنانے کی ایک بڑی ذمہ داری ہے۔" لفٹیننٹ گورنر نے ان کے مستقبل کے پیشہ وارانہ سفر کیلئے تین مراحل کا ایک فریم ورک بھی پیش کیا۔ انہوں نے نوجوان افسران سے کہا کہ پہلے مرحلے میں وہ براہ راست شہریوں اور مقامی اداروں سے رابطہ کر کے زمینی حقیقتوں کو سمجھیں۔ دوسرے مرحلے میں انہوں نے مشورہ دیا کہ وہ شفاف اور ٹیکنالوجی پر مبنی نظام بنائیں جو تاخیر کو کم کریں اور سروس ڈیلیوری کو بہتر بنائیں۔ تیسرے مرحلے میں انہوں نے کہا کہ مستقبل میں قیادتی عہدوں پر فائز ہوتے ہوئے اداروں کی حفاظت کریں اور اخلاقی معیارات کو برقرار رکھیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 2047 کا ہندوستان آج کے نوجوان سرکاری ملازمین کی اقدار، کام کی ثقافت اور فیصلوں سے تشکیل پائے گا۔ انہوں نے انہیں عوامی فلاح و بہبود کیلئے خود کو وقف کرنے اور یہ یقینی بنانے کی تلقین کی کہ ان کی میراث دفتر کے وقار سے نہیں بلکہ عام شہریوں کی زندگیوں پر ان کے مثبت اثرات سے متعین ہو۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "مستقبل کی ذمہ داری آپ کے کندھوں پر ہے۔ ایسے لمحات آتے ہیں جب تاریخ کا رخ غیر معمولی رفتار سے بدل جاتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہم آج ایسے ہی ایک دور سے گزر رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ لوگوں کی خدمت اس طرح کریں گے کہ یہ ان کی زندگیوں میں نظر آئے اور آپ کی زندگی آپ کے دفتر کے وقار سے نہیں بلکہ عوامی فلاح و بہبود کے نتائج سے پہچانی جائے۔"

بقیہ 2

افراد کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لئے موثر پلیٹ فارم فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ثقافتی پروگرام خطے کے شاندار فنکارانہ اور ادبی ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ مشترکہ روایات، تخلیقی صلاحیتوں اور فنون کے ذریعے لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈائریکٹر صاحب نے سال بھر ثقافتی سرگرمیوں کے تسلسل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے یقین دلایا کہ محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کی جانب سے ہر ماہ اس نوعیت کے پروگرام منعقد کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ باقاعدہ ثقافتی سرگرمیوں سے فنکاروں کو وسیع تر سامعین کے سامنے اپنی صلاحیتیں پیش کرنے کے زیادہ مواقع ملیں گے، نئے ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی ہوگی اور جموں و کشمیر کے ثقافتی منظرنامے کو مزید تقویت ملے گی۔ انہوں نے شعرا اور موسیقاروں کو ایک ہی پلیٹ فارم پر مزاح، ادب اور موسیقی ہم آہنگ کرنے پر بھی سراہا۔ جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر سید شہباز بخاری نے فنکاروں، شعرا، ادیبوں اور دانشوروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کشمیر کے فنکارانہ اور ادبی ورثے کے تحفظ اور فروغ میں ان کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے ثقافتی اظہار کے لئے بامقصد پلیٹ فارم فراہم کرنے اور مقامی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ کلچرل افیسر عبدالرقیب بٹ نے شکریہ کی تحریک پیش کرتے ہوئے معزز مہمانوں، شریک فنکاروں، شعرا، دانشوروں اور سامعین کا شکریہ ادا کیا اور پروگرام کو کامیاب بنانے میں ان کے تعاون اور شرکت کو سراہا۔ اسسٹنٹ ایگزیکٹو انفارمیشن اینڈ کلچرل افیسر (اے ای سی او) سید شکیل شان نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیئے اور خطے کے ثقافتی ورثے، فنون اور ادبی روایات کے تحفظ و فروغ کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کلچرل یونٹ کشمیر جموں و کشمیر کے شاندار فنکارانہ اور ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے اور اسے فروغ دینے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یونٹ مقامی فنکاروں، شاعروں، موسیقاروں اور دیگر فنون سے وابستہ افراد کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لئے بامقصد مواقع فراہم کرنے کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔ اس موقع پر اعلان کیا گیا کہ کلچرل یونٹ کشمیر جلد ہی موسیقی اور تھیٹر کے شعبوں میں ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام منعقد کرے گا۔ ان پروگراموں کا مقصد خطے میں ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کی شناخت، حوصلہ افزائی اور انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لئے مناسب پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ اس اقدام سے نئے فنکاروں کی تربیت و حوصلہ افزائی اور نوجوانوں کو اپنی فنی صلاحیتیں اجاگر کرنے کے مزید مواقع میسر آئیں گے۔ دوران تقریب ڈائریکٹر انفارمیشن متا یادو نے پروگرام میں حصہ لینے والے فنکاروں اور شعرا کو ان کی خدمات کے اعتراف میں اعزازات سے نوازا۔ اس پروگرام نے مقامی ٹیلنٹ کی سرپرستی، ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ اور فن، ادب، موسیقی اور مزاح کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر ہم آہنگ کرنے کے لئے محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کے عزم کی توثیق کی۔

بقیہ 3

کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ غریب طبقے، تعلیم یافتہ افراد اور قبائلی برادریوں کی فلاح و بہبود پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ پنچایتوں کے ذریعے لوگوں میں مختلف مرکزی معاونت یافتہ اسکیموں کے بارے میں بیداری پیدا کی جائے۔ ان اسکیموں میں زرعی قرضے، کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی)، روزگار کی فراہمی، مالی امداد اور شادی کے لیے معاونت سے متعلق اسکیمیں شامل ہیں۔ انہوں نے اہل مستحقین سے اپیل کی کہ وہ ان اسکیموں کے فوائد حاصل کرنے کے لیے آگے آئیں۔ غلام علی کھٹانہ نے لوگوں کو یقین دلایا کہ ان کی جائز شکایات مناسب کارروائی کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھائی جائیں گی۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت دی کہ عوامی دربار میں پیش کیے گئے مسائل کا فوری نوٹس لیں اور باہمی تال میل کے ذریعے ان کا بروقت ازالہ یقینی بنائیں۔ عوامی دربار میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر اشفاق ناگ، چیف پلاننگ آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، چیف ایجوکیشن آفیسر، لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر اور محکمہ بجلی (پی ڈی ڈی)، محکمہ آب رسانی (پی ایچ ای)، آر اینڈ بی، باغبانی، زراعت، سیاحت، صحت، دیہی ترقی، قومی شاہراہوں، خوراک، جنگلات اور ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر کے افسران نے شرکت کی۔ تحصیلدار اور دیگر متعلقہ افسران و محکموں کے نمائندے بھی اس موقع پر موجود تھے۔

بقیہ 4

کا نوٹس لیا۔ انہوں نے نمائندوں کو یقین دلایا کہ حکومت عوام کی جائز شکایات کے ازالے اور ان کے مسائل پر متعلقہ حکام کی مناسب توجہ یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ عوام کے لیے قابل رسائی اور جوابدہ نظام حکمرانی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ زمینی سطح پر درپیش مشکلات کو سمجھنے اور ان کے عملی حل تلاش کرنے کے لیے عوام کے ساتھ باقاعدہ رابطہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے، انتظامی کارکردگی میں بہتری لانے اور ضروری خدمات تک رسائی کے دوران لوگوں کو غیر ضروری مشکلات سے بچانے پر توجہ دے رہی ہے۔ وزیر نے عوامی مسائل کے بروقت حل کے لیے محکموں کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ موثر حکمرانی کے لیے پیشگی اقدامات، ہر سطح پر جوابدہی اور شہریوں کے ساتھ مسلسل رابطہ ضروری ہے، تاکہ ان کی شکایات کا منصفانہ اور شفاف طریقے سے ازالہ کیا جا سکے۔ علی محمد ساگر نے اس بات کو بھی اہم قرار دیا کہ متعلقہ محکمے موثر انداز میں کام کریں اور عوام کی ضروریات اور توقعات کے مطابق جواب دہ رہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفود کی جانب سے پیش کیے گئے معاملات کو متعلقہ حکام کے سامنے رکھا جائے گا تاکہ ان کا جائزہ لے کر ضرورت کے مطابق مناسب کارروائی کی جا سکے۔ وزیر نے عوامی فلاح و بہبود کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وفود کو یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور عوام کے درمیان تعمیری رابطہ مسائل کی نشاندہی، شکایات کے ازالے اور انتظامیہ پر عوامی اعتماد مضبوط بنانے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ علی محمد ساگر نے عوامی فلاح، موثر حکمرانی اور لوگوں کے مسائل کے بروقت حل کو ترجیح دیتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں لگن اور خلوص کے ساتھ انجام دینے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ یہ ملاقات عوام کے ساتھ براہ راست رابطہ برقرار رکھنے اور مناسب انتظامی طریقہ کار کے ذریعے ان کی شکایات کے ازالے پر حکومت کی مسلسل توجہ کی عکاس ہے۔

بقیہ 5

نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ ایک یا دو دہائی قبل کشمیر میں عام طور پر اگنے والی سیب کی کئی اقسام اب وادی کشمیر میں نہیں پائی جاتی ہیں۔ انہوں نے اس تبدیلی کو باغبانی کے بدلتے ہوئے طریقہ کار سے جوڑتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ایسی اقسام اور فصلوں کی نشاندہی اور فروغ ضروری ہے جو معاشی اعتبار سے فائدہ مند ہونے کے ساتھ ساتھ بدلتے موسمی حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ موسم کے بدلتے ہوئے انداز اور بیماریوں کے بڑھتے دباؤ نے زراعت اور باغبانی کے شعبوں کے لئے سنگین چیلنجز پیدا کئے ہیں۔ یہ شعبے پورے جموں و کشمیر میں روزی روٹی سے جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کاشتکاروں کو بدلتے حالات کے مطابق ڈھالنے، فصلوں کی صحت کا تحفظ کرنے اور زرعی پیداوار کو برقرار رکھنے کے لئے تحقیق اور عملی اقدامات پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے حکومت جموں و کشمیر کے جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے پی ڈی) کو ایک منفرد اقدام قرار دیا جس کی ملک میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کسانوں اور کاشتکاروں کو زراعت اور باغبانی کے شعبوں کو زیادہ منافع بخش اور دیرپا بنانے میں مدد کے لئے مالی امداد اور ایک مضبوط سپورٹ سسٹم اہم ہے۔ اس موقع پر وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان نے مہمان ذی وقار کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی، پودوں کی ابھرتی ہوئی بیماریاں، مٹی کی گرتی ہوئی صحت، غذائی تحفظ اور ماحولیاتی دیرپائی کے تناظر میں کونشن کا موضوع نہایت بروقت اور اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لئے ان مسائل کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے کیوں کہ سیب، زعفران، اخروٹ اور دیگر قیمتی فصلیں خطے کی معیشت میں نمایاں کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے پودوں کی صحت کے انتظام میں مالیکیولر تشخیص، جینومکس، مائیکروبایوم تحقیق، آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے بیماریوں کی پیش گوئی کے وسیع امکانات کو اجاگر کیا۔ پروفیسر نیلوفر خان نے حیاتیاتی طریقوں سے بیماریوں پر قابو پانے، مائیکروبیل بائیو فارمولیشنز اور بیماریوں کے مربوط انتظام پر بھی زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تحقیق پر مبنی حل کسانوں تک پہنچانے کے لئے یونیورسٹیوں، تحقیقی اداروں، صنعت، حکومت اور زرعی کمیونٹی کے درمیان باہمی تعاون ضروری ہے۔ افتتاحی سیشن سے کونسل ڈائریکٹر آئی سی اے آر نوٹل ڈاکٹر کے ایل گجر اور صدر آئی ایس ایم پی پی اور پنجاب ایگری کلچرل یونیورسٹی (پی اے یو) اور مہارانا پرتاپ یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ ٹیکنالوجی (ایم پی یو اے ٹی) کے سابق وائس چانسلر پروفیسر ایس ایس چاہل نے خطاب کیا۔ سیکرٹری آئی ایس ایم پی پی ڈاکٹر یوگیش کمار راول نے قومی کونشن کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔

بقیہ 6

بجلی سپلائی معطل رہے گی۔ مزید برآں، 33 کے وی ایچ ایل شانگس (نوگام ٹیپ لائن) کی بندش کے باعث 4 اور 7 نومبر 2026 کو صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک شانگس، نوگام، چے پورہ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ اسی طرح 33 کے وی کے پی باغ لائن کی بندش کے باعث 2 اور 9 نومبر 2026 کو صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک کے پی باغ، سولنگ پی ایچ ای، انجورگنڈ، جواہر نگر، کرسو، راج باغ، زیرو برج، گوگجی باغ، لال منڈی اور ملحقہ علاقوں میں بجلی سپلائی متاثر رہے گی۔ دریں اثنا، 33 کے وی ایل بے ایچ پی اوڑی لائن کی بندش کے باعث 3، 5، 7، 11 اور 14 نومبر 2026 کو صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بونیار، ترگاں، گنگل، سلام آباد، اوڑی، لال پل، گھرکوٹ، رام پور، دتی، بجہامہ، کمال کوٹ، پرن پیلن، نورکھاہ، بکا اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ دریں اثنا، چیف انجینئر نے مطلع کیا ہے کہ 132/33 کے وی 100 ایم وی اے کھنموہ گرڈ اسٹیشن کی یکم نومبر 2026 کے لیے منظور شدہ بندش منسوخ کر دی گئی ہے۔

بقیہ 7

سے متعلق اہلکاروں، افسروں اور تکنیکی معاونین نے شرکت کی۔ محکمہ مردم شماری کے ماہرین، جن میں ڈپٹی ڈائریکٹر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور ضلعی رابطہ کار شامل تھے، نے شرکا کو مردم شماری کے طریقہ کار، عملی کارروائیوں، تکنیکی تقاضوں اور مختلف اہلکاروں کی ذمہ داریوں کے بارے میں تفصیلی تربیت فراہم کی۔ تربیت کے دوران آبادی کی گنتی کے اہم پہلوؤں کا احاطہ کیا جائے گا، جن میں ہر فرد کی معلومات جمع کرنا، انہیں درج کرنا اور ان کی تصدیق، مقررہ سوالناموں پر عمل، تفویض کردہ علاقوں کی مکمل کوریج اور جمع کیے گئے اعداد و شمار میں درستگی و یکسانیت یقینی بنانے کے اقدامات شامل ہیں۔ شرکاء کو فیلڈ میں کام کرنے کے طریقہ کار، نگرانی کے نظام، ڈیجیٹل ذرائع اور رپورٹنگ کے مقررہ ضوابط سے بھی آگاہ کیا گیا۔ مردم شماری 2027 کا دوسرا مرحلہ، جس میں آبادی کی گنتی شامل ہے، ملک گیر مردم شماری کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس مرحلے میں ہر فرد سے متعلق آبادیاتی، سماجی و معاشی، تعلیمی اور دیگر مقررہ تفصیلات جمع کی جائیں گی۔ ان معلومات کی درستگی اور تکمیل قابل اعتماد آبادیاتی ڈیٹا بیس کی تیاری کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ مردم شماری کے اعداد و شمار شواہد پر مبنی پالیسی سازی، عوامی انتظامیہ اور ترقیاتی منصوبہ بندی کے لیے اہم بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ شہری بلدیاتی اداروں کے لیے آبادی کے قابل اعتماد اعداد و شمار آبادیاتی رجحانات کا جائزہ لینے، شہری ضروریات کی نشاندہی کرنے اور عوامی ضروریات کے مطابق بنیادی ڈھانچے و ضروری خدمات کی منصوبہ بندی میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ دو روزہ تربیتی پروگرام کو سرینگر کے شہری علاقوں میں مردم شماری 2027 کے دوسرے مرحلے پر درست، مربوط اور موثر عمل درآمد کے لیے ادارہ جاتی تیاریوں کو مضبوط بنانے اور متعلقہ اہلکاروں کی صلاحیتوں میں اضافے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا گیا۔

بقیہ 8

اطلاع سے اسسٹنٹ کمشنر پنچایت اور رورل انجینئرنگ ونگ (آر ای ڈبلیو) کے ایگزیکٹیو انجینئرز نے شرکت کی۔ ضلع وار پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے رپیش کمار نے کہا کہ محض بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کافی نہیں، بلکہ ہر سہولت کا فعال ہونا، عوام کی دسترس میں رہنا اور دیہی آبادی کو مطلوبہ فائدہ پہنچانا ضروری ہے۔ انہوں نے منصوبوں پر عمل درآمد کو نتائج پر مبنی بنانے، نگرانی کا نظام مضبوط کرنے اور زمینی سطح پر واضح بہتری لانے کی ضرورت پر زور دیا۔ کمیونٹی سینیٹری کمپلیکس کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے سیکرٹری نے ہدف کے تحت مقررہ کام شروع کرنے میں تاخیر پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ موزوں اراضی کی نشاندہی اور ٹینڈرنگ کے مراحل مکمل کرنے جیسی ابتدائی کارروائیاں بہت پہلے انجام دی جانی چاہیے تھیں، کیونکہ ان کاموں کے اہداف مالی سال سے منسلک تھے۔ افسران نے اراضی سے متعلق مسائل اور متبادل مقامات کی نشاندہی کو بڑی رکاوٹیں قرار دیا، تاہم رپیش کمار نے واضح کیا کہ ان مسائل کی نشاندہی اور حل منصوبہ بندی کے مرحلے پر ہی کیا جانا چاہیے، نہ کہ بعد میں انہیں تاخیر کی وجہ بتایا جائے۔ سیکرٹری نے مالیاتی منصوبہ بندی بہتر بنانے، تجاویز بروقت پیش کرنے اور فنڈز کے موثر اجرا اور استعمال کے لیے تمام مقررہ ضابطے مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ عمل درآمد میں تاخیر کی ذمہ داری صرف حکومت یا فنڈز کی عدم دستیابی پر نہیں ڈالی جا سکتی۔ ضلعی سطح کے افسران کو بروقت تجاویز پیش کرنے، مقررہ طریقہ کار پر عمل کرنے اور کاموں کی مسلسل نگرانی کے ذریعے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی ہوں گی۔ انہوں نے افسران سے ان کاموں کی تفصیلات بھی طلب کیں جن کے لیے فنڈز مختص کیے گئے، جن پر عمل درآمد شروع ہو چکا ہے اور جو اب تک مکمل کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ منصوبوں پر عمل درآمد کے ہر مرحلے میں جوابدہی یقینی بنائی جائے۔ رپیش کمار نے مزید کہا کہ سرکاری وسائل کا استعمال فعال صفائی سہولیات، صاف ستھرے دیہات اور دیہی عوام کے لیے بہتر خدمات کی صورت میں نظر آنا چاہیے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ باقاعدگی سے بامقصد فیلڈ دورے کریں، صفائی سہولیات کی فعالیت کا جائزہ لیں، خامیوں کی نشاندہی کریں اور انہیں بروقت دور کرنے کے اقدامات کریں۔ سیکرٹری نے متعلقہ محکموں کے اشتراک سے گاڑیوں، فضلے کی صفائی کے بنیادی ڈھانچے، برقی آلات اور دیگر ضروری سہولیات سے متعلق عملی مسائل حل کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں ضرورت ہو، وہاں مخصوص ٹیمیں تشکیل دی جائیں تاکہ رکاوٹیں دور ہوں اور صفائی کی سہولیات بلا تعطل کام کرتی رہیں۔ جائزہ اجلاس میں اہم صفائی منصوبوں، بالخصوص ایف ایس ٹی پیز، ڈیوائس اور گوبر دھن بایو گیس پلانٹس کے لیے موزوں اراضی کی نشاندہی سے متعلق مشکلات بھی سامنے آئیں۔ اس کے علاوہ تربیت اور صلاحیت سازی کے لیے محدود معاونت، تکنیکی تربیت کی کمی اور ضلع، بلاک اور گرام پنچایت کی سطح پر مخصوص عملے کی عدم دستیابی کو بھی موثر عمل درآمد اور نگرانی میں رکاوٹ قرار دیا گیا۔ سیکرٹری نے ان خامیوں کو دور کرنے کے لیے بہتر باہمی تال میل، تکنیکی معاونت میں اضافے اور نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے پر زور دیا تاکہ کام بروقت مکمل ہوں اور دیہی کشمیر میں صفائی کی خدمات پائیدار بنیادوں پر فراہم کی جا سکیں۔

بقیہ 9

۔ شروع میں پروفیسر ریحانہ ملک نے استقبالیہ کلمات پیش کیے اور مہمان مقرر پروفیسر ریکھا پانڈے کا سامعین سے تعارف کرایا۔ لیکچر کے بعد ایک دلچسپ سوال و جواب کا سیشن منعقد ہوا جس میں شرکاء نے موضوع سے متعلق سوالات کیے اور تبادلہ خیال میں حصہ لیا۔ آخر میں شعبہ ویمنز اسٹڈیز کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر تنویر احمد لون نے کلمات تشکر پیش کیے۔ انہوں نے مہمان مقرر، کالج انتظامیہ، کنوینرز اور پروگرام کی کامیاب تکمیل میں تعاون کرنے والے تمام افراد کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کا اختتام اس عزم کے ساتھ ہوا کہ صنفی مساوات، باہمی احترام اور یکساں مواقع کو فروغ دے کر ایک باشعور اور منصفانہ معاشرے کی تعمیر کی جا سکتی ہے۔ اس پروگرام نے اس اہم حقیقت کو اجاگر کیا کہ حقیقی ترقی اسی وقت ممکن ہے جب ہر فرد کو عزت، آزادی اور آگے بڑھنے کے برابر مواقع حاصل ہوں۔ مرتبہ: ڈاکٹر سیدہ صبارہ بیضاء (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ عربی، ساؤتھ آرٹس اینڈ سائنس کالج فار ویمن، بڈگام)

بقیہ 10

فارم فراہم کرے گا جنہوں نے ان منفرد روایات کو ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل کیا ہے۔" بہترنامہ: دی کرافٹ سٹوری" کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ کا مقصد لوگوں تک رسائی کو مضبوط بنانا، روایتی دستکاریوں کو زیادہ نمایاں کرنا اور کشمیر کی دستکاری و ہینڈلوم مصنوعات کے تئیں لوگوں میں دلچسپی اور قدر شناسی کو فروغ دینا ہے۔ یہ اقدام روایتی دستکاری پر مبنی کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے اور وسیع تر مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) نظام میں ان کی شناخت اور رسائی بہتر بنانے میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ یہ پروگرام آر اے ایم پی اسکیم کے مقاصد سے ہم آہنگ ہے جس میں ایم ایس ایم ایز کو مضبوط بنانے، ان کی مسابقت کو بڑھانے، مارکیٹ اور ادارہ جاتی رسائی کو بہتر بنانے اور ملک بھر میں کاروباری اداروں کی دیرپا ترقی کی حمایت پر توجہ دی گئی ہے۔ ڈائریکٹوریٹ نے عام لوگوں، دستکاری کے شائقین، سیاحوں، محققین اور کشمیر کے شاندار ثقافتی ورثے میں دلچسپی رکھنے والے تمام افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ ہر جمعہ رات ساڑھے آٹھ بجے ڈی ڈی کاشر پر "بہترنامہ: دی کرافٹ سٹوری" دیکھیں اور کشمیر کی عالمی شہرت یافتہ دستکاریوں کے پیچھے چھپی فنکاری، وراثت اور انسانی کہانیوں سے روشناس ہوں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

زیادہ رنز والے میچوں میں کامیابی کا کریڈٹ ہندوستانی گیند بازوں کو: تلک ورما

آکلینڈ، ۲۹ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی بلے باز تلک ورما نے نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی-۲۰ سیریز میں مسلسل کامیابی کا کریڈٹ گیند بازی یونٹ کو دیتے ہوئے کہا ہے کہ مشکل حالات کے باوجود گیند بازوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ پانچ میچوں کی سیریز میں ہندوستان ۳-۰ کی ناقابل شکست برتری حاصل کر چکا ہے اور اب اس کی نظریں کلین سویپ پر ہیں۔ تلک نے کہا کہ گزشتہ دو میچوں میں ہندوستانی گیند بازوں نے خاص طور پر درمیانی اور آخری اوورز میں بہت اچھا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے پرسِس یادو کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ ٹیم کی ضرورت کے وقت، خصوصاً ڈیتھ اوورز میں، جس طرح درست یارکرز کر رہے ہیں وہ ہندوستان کے لیے مثبت اشارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آکلینڈ میں سیدھی باؤنڈری نسبتاً چھوٹی ہونے کی بات سنی ہے، اس لیے ڈیتھ اوورز میں درست یارکرز کرنا ایک بار پھر اہم ہوگا۔ تلک نے کہا کہ انھیں میدان کے سائز سے زیادہ اس بات کی فکر ہوتی ہے کہ پچ بلے بازوں کے لیے سازگار ہے یا نہیں۔ ان کے مطابق اگر وکٹ اچھی ہو تو میدان کیسا بھی ہو، اس سے زیادہ فرق نہیں پڑتا۔ انہوں نے کہا کہ سیریز کے تینوں میچوں میں بڑے اسکور بنے اور ہندوستان نے ہر بار نیوزی لینڈ کے دیے ہوئے ہدف کا کامیابی سے تعاقب کیا، جو ہندوستانی گیند بازوں کی کارکردگی کو بھی نمایاں کرتا ہے۔ سیریز اپنے نام کرنے کے بعد ہندوستان اب کلین سویپ کے لیے پرعزم ہے۔ تلک نے مسلسل سفر اور مصروف شیڈول کے باوجود بہانے بنانے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم کو آنے والے نوجوان کھلاڑیوں کے لیے معیار قائم کرنا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیم آئرلینڈ، برطانیہ، زمبابوے اور جاپان کے دوروں کے دوران مختلف ٹائم زونز کے مطابق خود کو ڈھالتی رہی، لیکن اعلیٰ سطح پر کھیلنے والی ٹیم بہانوں کا سہارا نہیں لے سکتی۔ تلک نے کہا کہ ٹیم نے ذہنی طور پر خود کو اچھی طرح تیار کیا ہے اور گوتم سر نے ٹیم میٹنگز میں طویل سیریز کے دوران معیار برقرار رکھنے پر زور دیا ہے۔

جوکووچ ہمبرٹ کو شکست دی

باسل، 29 اکتوبر (یو این آئی) نوواک جوکووچ نے سوئس انڈورز باسل میں شاندار واپسی کرتے ہوئے فرانس کے بائیں ہاتھ کے کھلاڑی یوگو ہمبرٹ کو سخت مقابلے میں 6-4، 3-6، 6-4 سے شکست دے دی۔ 2011 کے بعد پہلی بار اے ٹی پی 500 ٹورنامنٹ میں کھیل رہے جوکووچ نے پہلے سیٹ میں پچھڑنے کے بعد زبردست واپسی کی۔ 39 سالہ جوکووچ کی یہ جیت 2 گھنٹے 26 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں حاصل ہوئی اور اس سے انہوں نے اے ٹی پی فائنلز، ٹورین کے لیے ان کی کوالیفائی کرنے کی امیدیں برقرار رکھی ہیں۔ جوکووچ اے ٹی پی لائیو ریس ٹو ٹورین' میں 11ویں نمبر پر ہیں اور نویں نمبر پر موجود ویلنٹن واشرو سے 319 پوائنٹس پیچھے ہیں۔ جوکووچ نے کہا کہ ہمبرٹ نے آغاز ہی سے جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے ان پر دباؤ بنایا، لیکن دوسرے سیٹ کے آغاز میں انھیں اپنی ردھم مل گئی۔

ملنگا ممبئی انڈینز سے الگ

ممبئی، 29 اکتوبر (یو این آئی) ممبئی انڈینز نے گیند بازی کوچ لستھ ملنگا، پارس مہامبرے اور فیلڈنگ کوچ کارل ہاپکنسن سے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ ہیڈ کوچ مہیلا جے وردھنے سے علیحدگی کے چند روز بعد فرنچائزی نے کوچنگ اسٹاف کے مزید ارکان کو بھی رخصت کر دیا ہے۔ کیرون پولارڈ کو حال ہی میں ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا تھا۔ فرنچائزی نے ایک بیان میں کہا کہ لستھ ملنگا ممبئی انڈینز خاندان کا لازمی حصہ رہے ہیں اور فرنچائزی کی تاریخ کی نمایاں ترین شخصیات میں شامل ہیں۔ انہوں نے ممبئی انڈینز کے گیند بازی حملے کی قیادت کرنے کے ساتھ چار آئی پی ایل خطاب اور 2011 کی چیمپئنز لیگ ٹی-20 کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا، جبکہ بعد میں مشیر اور کوچ کی حیثیت سے بھی ٹیم سے وابستہ رہے۔

پی وی سندھو اور لکشیا سین ہائیلو اوپن کے دوسرے دور میں

سار لیبرکن (جرمنی)، ۲۹ اکتوبر (یو این آئی) اسٹار کھلاڑی پی وی سندھو اور لکشیا سین نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہائیلو اوپن ۲۰۲۶ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے دوسرے دور میں جگہ بنا لی ہے۔ کرن جارج، اُنتی ہڈا اور انش رانی بروا نے بھی اپنے اپنے مقابلے جیت لیے۔ گزشتہ ہفتے فرانس اوپن میں رنر اپ رہنے والی دوسری سیڈ پی وی سندھو نے خواتین کے سنگلز کے پہلے دور میں متحدہ عرب امارات کی پرکرتی بھرت کو صرف ۲۸ منٹ میں ۲۱-۱۰، ۲۱-۱۰ سے شکست دی۔ ساتویں سیڈ لکشیا سین کو فن لینڈ کے جوآکم اولڈورف کے خلاف پہلے گیم میں شکست کے بعد واپسی کے لیے سخت محنت کرنا پڑی، تاہم انہوں نے مقابلہ ۱۶-۲۱، ۲۱-۹، ۲۱-۱۳ سے جیت لیا۔ کرن جارج نے ملائیشیا کے قیم جون وی کو ۲۱-۱۸، ۲۱-۱۷ سے شکست دی۔ انگ ایس پرنے کو فرانس کے چھٹی سیڈ ٹوما جونیئر پوپوف کے ہاتھوں ۲۳-۲۱، ۲۱-۱۶ سے شکست ہوئی۔ ترون منے پلی اور شنکر سبرامنیم بھی بالترتیب چینی تائپے کے چی یو جین اور فن لینڈ کے کالے کولیونین سے ہار کر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔ آیوش شیٹی نے فرانس اوپن کے دوران لگی چوٹ کے باعث ٹورنامنٹ شروع ہونے سے پہلے ہی نام واپس لے لیا تھا۔ خواتین کے سنگلز میں چھٹی سیڈ اُنتی ہڈا نے چیکیا کی ترزا شوابیکووا کو ۱۷-۲۱، ۲۱-۱۲، ۲۱-۱۱ سے شکست دے کر دوسرے دور میں جگہ بنائی۔ انش رانی بروا نے جرمنی کی مرا اڈولسن کو ۲۱-۱۹، ۲۱-۹ سے اور انمول کھرب نے سری لنکا کی رینتھما لیانگے کو ۲۱-۱۸، ۲۲-۲۰ سے ہرایا۔ مالویکا بنسود نے ہندوستانی کھلاڑی دیویکا سہاگ کو ۱۸-۲۱، ۲۱-۱۰، ۲۱-۱۳ سے شکست دی۔ اشمیتا چالیہا کو بلغاریہ کی کالویانا نالباتووا نے ۱۸-۲۱، ۲۱-۱۲، ۲۱-۸ سے شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا، جبکہ آکرشی کشیپ کو یوکرین کی پولینا بوہروا کے ہاتھوں ۲۱-۱۲، ۲۱-۱۸ سے شکست ہوئی۔

چیمپئن مہاراشٹر کو شکست دی

پونے، 29 اکتوبر (یو این آئی) پونے میں جمعہ کو سی ایم چشک' 41ویں یوتھ نیشنل باسکٹ بال چیمپئن شپ میں کیرالہ کی لڑکیوں نے شاندار واپسی کرتے ہوئے موجودہ چیمپئن اور میزبان مہاراشٹر کو 62-45 سے شکست دی۔ کیرالہ کی جانب سے شیجوراسے گولڈ نے 17 اور انا مریم نے 13 پوائنٹس بنائے۔ ہاف ٹائم تک ایک پوائنٹ سے پیچھے رہنے کے باوجود کیرالہ نے دوسرے ہاف میں کھیل کا رخ بدل دیا اور مہاراشٹر کو 17 پوائنٹس کے بڑے فرق سے شکست دی۔ کوارٹرز کے اسکور کیرالہ کے حق میں 14-14، 13-12، 14-10، 8-22 رہے۔ ایک سنسنی خیز مقابلے میں تلنگانہ نے اتر پردیش کو اوور ٹائم میں 74-71 سے شکست دی۔ مقررہ وقت کے اختتام تک دونوں ٹیموں کا اسکور 70-70 سے برابر تھا۔ تلنگانہ کی جانب سے ساتوی کولی ینی نے سب سے زیادہ 24 پوائنٹس بنائے، جبکہ اتر پردیش کے لیے پریا رانا نے 18 پوائنٹس حاصل کیے۔

جومل واریکن کی شاندار گیند بازی

میرپور، ۲۹ اکتوبر (یو این آئی) جومل واریکن (پانچ وکٹیں) کی شاندار گیند بازی کے بعد جان کیمبل (۵۶) اور ٹی چندرپال (۴۳ ناٹ آؤٹ) کی اننگز کی بدولت، ویسٹ انڈیز نے پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن خراب روشنی کے باعث کھیل روکے جانے تک چار وکٹوں کے نقصان پر ۱۳۳ رنز بنا لیے ہیں۔ اس سے قبل، جومل واریکن کی پانچ وکٹوں نے بنگلہ دیش کی اننگز کو بری طرح توڑ دیا تھا، لیکن دن کے اختتام پر تیج الاسلام کی شاندار گیند بازی نے ویسٹ انڈیز کو اس شاندار واپسی کا پورا فائدہ نہیں اٹھانے دیا۔ دن کا آغاز ۳ وکٹوں پر ۲۱۳ رنز سے کرتے ہوئے، بنگلہ دیش ایک مضبوط اسکور کی جانب بڑھتا دکھائی دے رہا تھا۔ تاہم، وہ پورے دن میں محض ۵۹ رنز ہی جوڑ سکے اور صرف صبح کے سیشن میں ہی ۶ وکٹیں گنوا دیں۔ آخری ۵ وکٹیں تو محض ۱۹ رنز کے اندر گر گئیں۔ شدمان اسلام جو ۹۹ رنز پر ناٹ آؤٹ تھے، نے اپنی تیسری ٹیسٹ سنچری مکمل کی لیکن اس کے فوراً بعد بشپ نے انھیں آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کے زوال کا آغاز کر دیا۔ پہلے دن انجری کے باعث میدان سے باہر جانے والے توحید ہردوئے کریز پر لوٹے، تاہم وہ محض ۲ گیندیں ہی کھیل پائے: بشپ کی گیند پر غلط شاٹ کھیلنے کی کوشش میں ان کی وکٹیں اکھڑ گئیں۔ اس کے بعد واریکن نے مہدی حسن کا دفاع توڑ دیا۔ ان کی گیند ٹرن ہو کر میراز کے بلے اور پیڈ کے درمیان سے نکل گئی۔

ڈومیسٹک ٹی20 کرکٹ نیا ریکارڈ قائم کیا

نئی دہلی، ۲۹ اکتوبر (یو این آئی) دہلی نے سینئر ویمنز ٹی-۲۰ ٹرافی میں تاریخ رقم کرتے ہوئے خواتین کی ڈومیسٹک ٹی-۲۰ کرکٹ کا نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔ پونے میں حیدرآباد کے خلاف دہلی نے ۶ وکٹ پر ۳۶۲ رنز بنائے، جو خواتین کی ڈومیسٹک ٹی-۲۰ کرکٹ میں کسی بھی ٹیم کا اب تک کا سب سے بڑا اسکور ہے۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ گوا کے نام تھا جس نے ۲۰۱۹-۲۰ سیزن میں اروناچل پردیش کے خلاف ۲ وکٹ پر ۲۵۷ رنز بنائے تھے۔ دہلی کا ۳۶۲ رنز کا اسکور خواتین کی ٹی-۲۰ کرکٹ میں مجموعی طور پر ۱۱واں سب سے بڑا اسکور بھی ہے، جبکہ اس سے اوپر کے تمام ۱۰ اسکور ٹی-۲۰ بین الاقوامی میچوں میں بنے ہیں۔ دہلی کی ریکارڈ ساز اننگز میں اوپنر تیجسیتا سنگھ نے شاندار کردار ادا کرتے ہوئے صرف ۴۷ گیندوں پر ۱۱۹ رنز بنائے۔ ۲۳ سالہ تیجسیتا نے ۳۸ گیندوں میں سنچری مکمل کی، جو خواتین کی ٹی-۲۰ کرکٹ میں مشترکہ طور پر تیسری تیز ترین سنچری ہے۔ ان سے تیز سنچری صرف کرن نوگرے نے ۳۴ اور سوفی ڈیوائن نے ۳۶ گیندوں میں بنائی ہے۔

منیشا فائنل میں پہنچیں، حوشرا نے کانسے کا تمغہ جیتا

آستانہ، 29 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی پہلوان منیشا بھنوالا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 59 کلوگرام زمرے کے فائنل میں جگہ بنا لی، جبکہ حوشرا نے جمعرات کو یہاں جاری عالمی کشتی چیمپئن شپ کے 72 کلوگرام زمرے میں کانسے کا تمغہ جیت لیا۔ منیشا نے سیمی فائنل میں منگولیا کی بولورتویا کو شکست دے کر ہندوستان کے لیے کم از کم چاندی کا تمغہ یقینی بنایا۔ جمعہ کو طلائی تمغے کے مقابلے میں ان کا سامنا امریکہ کی اسٹیبل الزبتھ ہیٹ سے ہوگا۔ اس سے قبل منیشا نے کوارٹر فائنل میں کینیڈا کی لارنس بیوڈورڈ کو 6-2 سے شکست دے کر شاندار آغاز کیا تھا۔ 72 کلوگرام زمرے میں حوتے نے تیسری پوزیشن کے لیے ہونے والے پلے آف میں امریکہ کی پیشنس روزانا کلن کو 5-9 سے شکست دے کر کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ 55 کلوگرام زمرے میں انجو شرمے کوارٹر فائنل میں باہر ہو گئیں۔ انہوں نے راؤنڈ آف 16 میں کینیا کی پالیسی ساؤ وریسیا کو 8-1 سے شکست دی تھی، لیکن کوارٹر فائنل میں ترکی کی طوبیٰ دمیر کے ہاتھوں 6-9 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مردوں کی فری اسٹائل کشتی میں وکی ہڈا نے 97 کلوگرام زمرے میں تمغے کی امیدیں برقرار رکھی ہیں۔ کوارٹر فائنل میں انھیں جاپان کے ارااش یوشیدا کے خلاف تکنیکی برتری کی بنیاد پر 2-12 سے شکست ہوئی۔

ریباکینا نے رینکنگ حاصل کر لی

ٹوکیو، 29 اکتوبر (یو این آئی) قازقستان کی ایلینا ریباکینا نے جمعرات کو پین پیسفک اوپن کے پری کوارٹر فائنل میں یولیا پوتنتسیوا کو آسانی سے شکست دے کر اپنے کیریئر میں پہلی بار سال کے اختتام پر خواتین کی عالمی نمبر ایک رینکنگ حاصل کر لی۔ ریباکینا نے ہم وطن کھلاڑی پوتنتسیوا کو 6-2، 6-3 سے شکست دے کر 2026 سیزن کے اختتام پر سرفہرست مقام یقینی بنایا۔ 70 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں انہوں نے اپنی تمام سروس برقرار رکھیں۔ مقابلے کے بعد ریباکینا نے کہا کہ یہ کامیابی ان کے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کے ساتھ مل کر اس کے لیے سخت محنت کی ہے اور گزشتہ ہفتے اور آج کی کامیابیوں کی بدولت سال کے اختتام پر عالمی نمبر ایک بننے میں کامیاب رہی ہیں۔ انہوں نے اسے شاندار کامیابی قرار دیتے ہوئے اگلے سال بھی اسی کارکردگی کو برقرار رکھنے کی امید ظاہر کی۔ موجودہ آسٹریلین اوپن اور یو ایس اوپن چیمپئن ریباکینا نے اس سال سب سے زیادہ چار خطاب جیتے ہیں اور اب ٹوکیو میں پانچواں خطاب حاصل کرنے کی جانب بڑھ رہی ہیں۔ سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے ان کا مقابلہ لیلا فرنانڈیز سے ہوگا۔ یہ گزشتہ ہفتے چین کے ننگبو میں کھیلے گئے فائنل کا ری پلے ہوگا۔

ممبئی اور بنگال سمیت کئی ٹیموں کی فتوحات

ممبئی/ترواننت پورم، ۲۹ اکتوبر (یو این آئی) ممبئی، بنگال اور کرناٹک سمیت کئی ٹیموں نے جمعرات کو رنجی ٹرافی کے اپنے اپنے مقابلوں میں کامیابی حاصل کی، جبکہ پنجاب-حیدرآباد، گجرات-مہاراشٹر اور جموں و کشمیر-بڑودہ کے میچ ڈرا رہے۔ بنگال نے پریت پانڈے کی چھ وکٹ اور محمد شامی و شہباز احمد کی دو، دو وکٹ کی شاندار گیند بازی کی بدولت ایلیٹ گروپ سی میں کیرالہ کو ۲۸۷ رنز سے شکست دی۔ کیرالہ نے دوسری اننگز ۳ وکٹ پر ۵۳ رنز سے آگے بڑھائی، لیکن پانڈے نے کپتان وشنو ونود (۱۹) اور سلمان نثار (۱) کو آؤٹ کیا، جبکہ شامی نے آدتیہ سروٹے (۰) اور وتساک چندرن (۳) کو پویلین بھیجا۔ شہباز نے محمد اظہر الدین (۲۶) اور ایم ڈی ندیش (۳۳) کو آؤٹ کر کے کیرالہ کی دوسری اننگز ۱۲۰ رنز پر سمیٹ دی۔ شہباز نے پہلی اننگز میں ۱۲۱ رنز کی سنچری بھی بنائی تھی اور انھیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ممبئی نے انگکرش رگھوونشی کی ۳۹ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۶۷ رنز کی طوفانی اننگز کی بدولت ہریانہ کو ۱۰ وکٹ سے شکست دی۔ ممبئی کو ۶۷ رنز کا ہدف ملا تھا جسے اس نے ۱۱ اوور سے بھی کم میں حاصل کر لیا۔ تنوش کوٹیان نے ۸۱ رنز دے کر ۸ وکٹ حاصل کیے اور ہریانہ کی دوسری اننگز کو سمیٹنے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے ہمانشو رانا (۳۹)، نشانت سندھو (۴۴) اور سمنت جاکھڑ کو آؤٹ کیا۔ پنجاب اور حیدرآباد کا مقابلہ ڈرا رہا۔ پنجاب کی جانب سے ریہان طہورا نے نصف سنچری بنائی، جبکہ پربھسمرن سنگھ نے ۷۶ گیندوں پر ۶۸ اور کپتان ادے سہارن نے ۱۰۶ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۵۵ رنز بنائے۔ گجرات نے مہاراشٹر کے خلاف دوسری اننگز ۳۲۶ رنز پر ۵ وکٹ کے نقصان پر ڈکلیئر کی۔ جے میت پٹیل ۱۱۹ رنز پر ناٹ آؤٹ رہے، جبکہ اروِل پٹیل ۹۶ رنز پر آؤٹ ہوئے۔ اس سے قبل آریہ دیسائی نے ۱۵۱ رنز بنائے تھے۔ یہ مقابلہ بھی ڈرا رہا۔ جموں و کشمیر نے عبدالصمد کی ۱۵۲ گیندوں پر ۱۴۳ رنز اور ساحل کی ناٹ آؤٹ ۹۶ رنز کی اننگز کی بدولت بڑودہ کے خلاف میچ ڈرا کرایا۔ دونوں نے پانچویں وکٹ کے لیے ۲۲۵ رنز کی شراکت داری کر کے ٹیم کو ۴ وکٹ پر ۳۰ رنز کی نازک صورتحال سے باہر نکالا۔ عبدالصمد نے اپنی اننگز میں سات چھکے اور ۱۹ چوکے لگائے۔ ودربھ نے ہرش دوبے کی ۳۸ رنز کے عوض چار وکٹ کی شاندار گیند بازی کی بدولت گوا کو ایک اننگز اور ۲۷ رنز سے شکست دی۔ دوبے نے مثن کنکر (۷۰) اور یش کسوانکر کو مسلسل گیندوں پر آؤٹ کیا اور بعد میں مزید دو وکٹ لے کر گوا کی دوسری اننگز ۱۹۵ رنز پر سمیٹ دی۔ ریلوے کے توفیق الدین منڈل نے تمل ناڈو کے خلاف ۱۳ اوور میں ۵۰ رنز دے کر چار وکٹ لیے، لیکن ۱۲۸ رنز کا ہدف بچانے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ مدھیہ پردیش نے سارانش جین کی پہلی اننگز میں سات اور دوسری اننگز میں ۲۹ رنز دے کر چھ وکٹ کی بدولت بہار کو ایک اننگز اور ۱۳۷ رنز سے شکست دی۔ سارانش نے شرامن نگرودھ کو اسٹمپ آؤٹ کر کے آیوش لوہاروکا کے ساتھ ان کی ۵۵ رنز کی شراکت توڑی، جس کے بعد بہار کی پوری ٹیم ۱۴۳ رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ سوراشٹر نے پارتھ بھوت کی آٹھ وکٹ کی شاندار کارکردگی کی بدولت آسام کو ایک اننگز اور ۱۲ رنز سے شکست دی۔ میسور میں کرناٹک نے کپتان شریس گوپال کی پانچ وکٹ کی بدولت تریپورہ کو ایک اننگز اور ۱۱۶ رنز سے شکست دی۔ گوپال نے پہلی اننگز میں ٹاپ آرڈر کو نقصان پہنچانے کے بعد دوسری اننگز میں ۳۶ رنز دے کر پانچ وکٹ حاصل کیے اور تریپورہ کو ۱۸۰ رنز پر سمیٹ دیا۔

ہندوستان کی نظریں 0-4 کی برتری پر، نیوزی لینڈ کو حل تلاش کرنا ہوگا

آکلینڈ، ۲۹ اکتوبر (یو این آئی) تقریباً ۲۰۰ رنز بنانے کے باوجود چھ سے زیادہ اوور باقی رہتے ہوئے شکست کا سامنا کرنا کسی ایک شعبے کی ناکامی نہیں بلکہ پوری حکمت عملی پر نظر ثانی کا تقاضا کرتا ہے۔ نیوزی لینڈ کو جمعہ کو چوتھے ٹی-۲۰ بین الاقوامی میچ میں ہندوستان کا سامنا کرتے ہوئے اس چیلنج کا حل تلاش کرنا ہوگا۔ پانچ میچوں کی سیریز میں ہندوستان پہلے ہی ۳-۰ کی ناقابل شکست برتری حاصل کرچکا ہے، لیکن ٹیم کی کوشش ہوگی کہ کامیابی کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے سیریز میں ۴-۰ کی برتری حاصل کرے۔ تیسرے ٹی-۲۰ میں ہندوستان نے ۱۹۹ رنز کا ہدف محض ۱۳،۲ اوور میں چار وکٹ کے نقصان پر حاصل کرکے چھ وکٹ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس دوران نیوزی لینڈ کے گیندبازوں کو ایک حملے سے سنبھلنے کا موقع ملتا، اس سے پہلے ہی دوسرا حملہ شروع ہوگیا۔ ابھیشیک شرما نے ۳۸ گیندوں پر ۱۱۳ رنز کی طوفانی اننگز کھیل کر ہدف کے تعاقب کا نقشہ ہی بدل دیا، جبکہ وبھو سوریہ ونشی نے ۱۹ گیندوں پر ۳۵ رنز بناکر ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ نیوزی لینڈ کے لیے چیلنج صرف ابھیشیک کو آؤٹ کرنا نہیں بلکہ انہیں میچ پر حاوی ہونے سے روکنا ہے۔ میزبان ٹیم کو ہندوستانی بلے بازوں کو رنز بنانے کے لیے زیادہ محنت پر مجبور کرنے کے لیے نظم و ضبط کے ساتھ گیندبازی اور مختلف انداز اپنانا ہوگا، کیونکہ ایک مہنگا اوور کئی کفایتی اوورز کی محنت پر پانی پھیر سکتا ہے۔ دوسری جانب ہندوستانی گیندبازی کے لیے بھی تیسرے میچ میں نیوزی لینڈ کا تین وکٹ پر ۱۹۸ رنز بنانا ایک یاد دہانی ہے۔ اگرچہ ہندوستانی بلے بازوں نے شاندار کارکردگی سے ٹیم کو مشکل سے نکال لیا، لیکن گیندبازی یونٹ کو خاص طور پر آخری اوورز میں مزید بہتری کی ضرورت ہوگی۔ سیریز کا نتیجہ پہلے ہی طے ہوچکا ہے، اس لیے ہندوستان چوتھے میچ میں اپنی پلیئنگ الیون میں کچھ تبدیلیوں کے ذریعے ٹیم کی گہرائی کو بھی آزما سکتا ہے، تاہم جیت کی رفتار برقرار رکھنا اہم ہوگا۔ ایڈن پارک کی چھوٹی باؤنڈری ایک بار پھر جارحانہ کرکٹ کے لیے سازگار ہوسکتی ہے۔ ہندوستان کے لیے ہدف بالکل واضح ہے: ایک اور جیت اور ۴-۰ کی برتری۔ جبکہ نیوزی لینڈ کے لیے چیلنج کہیں زیادہ بڑا ہے۔۔ اس لیے چوتھا ٹی-۲۰ میچ صرف سیریز کے اسکور کارڈ تک محدود نہیں ہے۔ یہ اس بات پر منحصر ہوگا کہ کیا نیوزی لینڈ آخری میچ سے قبل کوئی حل نکال پاتا ہے اور کیا ہندوستان بڑے اسکور کو بھی اتنی آسانی سے حاصل کرنے کا سلسلہ جاری رکھ پاتا ہے۔

یوٹی سطح کی سکائے چیمپئن شپ شروع

سرینگر، 29 اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: پولو گراؤنڈ سری نگر کے انڈور اسپورٹس ہال میں 27ویں کیڈٹ، سب جونیئر، جونیئر اور سینئر یو ٹی سطح کی سکائے چیمپئن شپ کا آغاز ہوگیا۔ اس تین روزہ چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے تقریباً 500 لڑکے اور لڑکیاں حصہ لے رہے ہیں۔ چیمپئن شپ 29 سے 31 اکتوبر 2026 تک جاری رہے گی۔ اس کا انعقاد جموں و کشمیر سکائے ایسوسی ایشن نے اوشا پلے کے اشتراک سے کیا ہے۔ مقابلوں میں کیڈٹ، سب جونیئر اور جونیئر زمروں کے کھلاڑی مختلف وزن کی کیٹیگریز میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اس چیمپئن شپ کا مقصد نوجوان سکائے کھلاڑیوں کو مسابقتی ماحول فراہم کرنا، کشمیر کے روایتی مارشل آرٹ سکائے کو فروغ دینا اور مستقبل میں اعلیٰ سطح کے مقابلوں کے لیے باصلاحیت کھلاڑیوں کی شناخت کرنا ہے۔ مختلف اضلاع سے بڑی تعداد میں لڑکوں اور لڑکیوں کی شرکت جموں و کشمیر میں سکائے مارشل آرٹ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ مقابلے بنیادی سطح پر کھیلوں کو مضبوط بنانے، نوجوانوں کی شرکت بڑھانے اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے کے سلسلے میں جموں و کشمیر سکائے ایسوسی ایشن کی کوششوں کو بھی اجاگر کرتے ہیں۔ چیمپئن شپ کا اختتام 31 اکتوبر کو ہوگا، جس کے دوران تین روز تک مختلف مقابلوں اور کھیلوں کی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے گا۔

ضلع رول بال چیمپئن شپ 30 اور 31 اکتوبر کو

سرینگر، ۲۹ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام اور رول بال ایسوسی ایشن آف یونین ٹیریٹری جموں و کشمیر کے زیر انتظام ضلع رول بال چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کا انعقاد ۳۰ اور ۳۱ اکتوبر کو گنڈن اسپورٹس کمپلیکس، راجباغ میں کیا جائے گا۔ چیمپئن شپ کے لیے مقام پر تمام ضروری انتظامات رول بال ایسوسی ایشن کے کشمیر ونگ کی جانب سے مکمل کرلیے گئے ہیں۔ اس مقابلے میں ڈاؤن ٹاؤن کے علاقے زڈیورہ اور سول لائنز کے گنڈن سے تعلق رکھنے والے کھلاڑی مختلف زمروں میں حصہ لے رہے ہیں۔ کھلاڑیوں میں مقابلوں کے حوالے سے خاصا جوش و خروش پایا جارہا ہے۔ رول بال کے بانی اور سینئر کوچ ایم اشرف ڈجو نے وادی سے تعلق رکھنے والے لڑکوں اور لڑکیوں کے کھلاڑیوں کا انتخاب کیا ہے، جو اس دلچسپ چیمپئن شپ میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ اس چیمپئن شپ کا مقصد رول بال کے فروغ کے ساتھ ساتھ نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں اجاگر کرنے اور مسابقتی مقابلوں میں تجربہ حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔

قرت العین نے تاریخ رقم کردی

سرینگر، 28 اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: کشمیر کے کھیلوں کے میدان میں ایک اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے قرت چوری ساز نے 2026 کے دوسرے جونیئر رول بال ورلڈ کپ سے قبل بھارتی ٹیم کے پری سلیکشن کیمپ کے لیے جگہ حاصل کرلی ہے۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والی کشمیر کی پہلی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ رول بال فیڈریشن آف انڈیا کی جانب سے جاری کردہ سرکاری فہرست میں قرت کا نام شامل ہونا وادی کے کھیلوں سے وابستہ حلقوں کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دیا جارہا ہے۔ ان کے انتخاب سے عالمی سطح کے جونیئر مقابلے سے قبل کشمیر کی توجہ اس کھیل کی جانب مبذول ہوئی ہے اور نوجوان کھلاڑیوں میں رول بال کی بڑھتی ہوئی مقبولیت بھی نمایاں ہوئی ہے۔ قرت کو لڑکیوں کے زمرے میں پری سلیکشن کیمپ کے لیے شارٹ لسٹ کیا گیا ہے۔ یہ کیمپ 10 سے 15 نومبر 2026 تک پرائم اسکیٹنگ رنگ، بالاجی لے آؤٹ، بنگلورو، کرناٹک میں منعقد ہوگا۔ فیڈریشن نے منتخب کھلاڑیوں کے لیے کیمپ میں شرکت لازمی قرار دی ہے۔ بھارتی ٹیم کی حتمی تشکیل انتخابی عمل کے دوران کھلاڑیوں کی کارکردگی کی بنیاد پر کی جائے گی۔ دوسرا جونیئر رول بال ورلڈ کپ 6 سے 9 دسمبر 2026 تک اندور، مدھیہ پردیش میں منعقد ہوگا، جہاں مختلف ممالک کے نوجوان کھلاڑی اس کھیل کے بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لیں گے۔

بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ 4 اور 5 نومبر کو

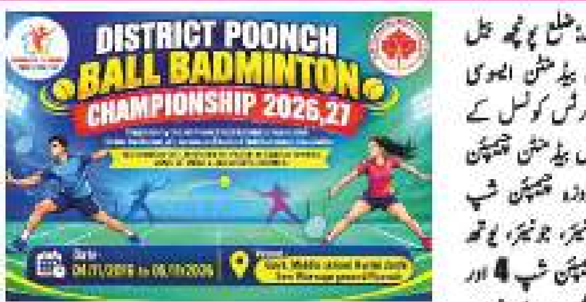

پونچھ، 29 اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع پونچھ بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن، جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے اشتراک اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام 2026-27 کی ضلع سطح کی بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ منعقد کرنے جارہی ہے۔ اس دو روزہ چیمپئن شپ میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے سب جونیئر، جونیئر، یوتھ اور سینئر زمروں کے مقابلے ہوں گے۔ چیمپئن شپ 4 اور 5 نومبر 2026 کو مڈل اسکول حری ڈھکی، سیری خواجہ گراؤنڈ، پونچھ میں منعقد ہوگی۔ اس کا اہتمام ضلع پونچھ بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کررہی ہے، جبکہ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل اس کی معاونت کرے گی۔ اس مقابلے کا مقصد بنیادی سطح پر بال بیڈمنٹن کو فروغ دینا، کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور ضلع بھر کے نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ضلع پونچھ کے تمام متعلقہ کلبوں، اسکولوں، تعلیمی اداروں اور کالجوں کو چیمپئن شپ میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ خواہش مند ٹیمیں اور ادارے اپنی انٹریز 3 نومبر 2026 تک واٹس ایپ یا ایس ایم ایس کے ذریعے موبائل نمبر 9596644756 پر بھیج سکتے ہیں۔ منتظمین نے واضح کیا ہے کہ موقع پر کوئی انٹری قبول نہیں کی جائے گی۔ اس چیمپئن شپ کے ذریعے ضلع پونچھ کے باصلاحیت کھلاڑیوں کی شناخت اور انہیں آئندہ جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے منتخب کرنے کا موقع بھی فراہم ہوگا۔ منتظمین نے تمام کلبوں، اسکولوں، تعلیمی اداروں اور کالجوں سے اپیل کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنائیں اور ایونٹ کو کامیاب بنانے میں تعاون کریں۔ اس اقدام سے ضلع میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ ملنے اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم میسر آنے کی توقع ہے۔ رجسٹریشن اور مزید معلومات کے لیے رابطہ: 9596644756

پونچھ میں قومی یوتھ فیسٹیول کا ضلعی سطح پر انعقاد

پونچھ، ۲۹ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس پونچھ کی جانب سے جمعرات کو گورنمنٹ ڈگری کالج پونچھ کے آڈیٹوریم ہال میں ضلعی سطح کے قومی یوتھ فیسٹیول "وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ ۲۰۲۷" کے ثقافتی زمرے کے تحت مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں ضلع کے مختلف زونوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں نے شرکت کرکے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی) امرجیت سنگھ نے تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ گورنمنٹ ڈگری کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر جسبیر سنگھ مہمان اعزاز تھے۔ ان کی موجودگی نے تقریب کی اہمیت میں اضافہ کیا اور نوجوان شرکاء کو ثقافتی، تخلیقی اور قائدانہ سرگرمیوں میں بہترین کارکردگی دکھانے کی ترغیب دی۔ پروگرام کا مقصد نوجوانوں کو اپنی فنکارانہ صلاحیتوں، ثقافتی ورثے، تخلیقی اظہار اور قائدانہ استعداد کے مظاہرے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا۔ فیسٹیول کے دوران مصوری، شاعری، لوک گیت، لوک رقص اور نکڑ ناٹک سمیت مختلف ثقافتی اور ادبی مقابلوں کا انعقاد کیا گیا، جن کے ذریعے پونچھ کے نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں، فنون لطیفہ میں دلچسپی اور ثقافتی تنوع کو اجاگر کیا گیا۔ ضلع کے مختلف زونوں کی نمائندگی کرتے ہوئے سات ٹیموں میں شامل تقریباً ۱۵۰ لڑکوں اور لڑکیوں نے مختلف مقابلوں میں حصہ لیا۔ شرکاء نے اپنی صلاحیتوں، خود اعتمادی، ٹیم ورک اور لگن کا مظاہرہ کیا۔ مقابلوں کے نتائج کا منصفانہ، شفاف اور پیشہ ورانہ انداز میں جائزہ لینے کے لیے ہر سرگرمی کے لیے تجربہ کار اور اہل جج مقرر کیے گئے تھے۔ ججوں نے تخلیقی صلاحیت، جدت، پیشکش، فنکارانہ مہارت، کارکردگی کے معیار اور مجموعی اثرات سمیت مختلف پیمانوں کی بنیاد پر شرکاء کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ مصوری، شاعری، لوک فنون اور اسٹریٹ تھیٹر جیسی سرگرمیوں کے ذریعے نوجوانوں میں سماجی شعور، ذمہ داری کے احساس، ثقافتی انہام و تفہیم اور ملک کی تعمیر و ترقی میں فعال کردار ادا کرنے کے جذبے کو بھی فروغ دیا گیا۔

طلبہ کے لئے کوئز، مصوری اور مباحثے کے مقابلے منعقد

جموں، ۲۹ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ۱۵ویں بٹے کے اے پی آئی آر بٹالین کے اہتمام سوک ایکشن پروگرام (CAP) ۲۰۲۶-۲۷ کے تحت سردار ولبھ بھائی پٹیل کی ۱۵۱ویں یوم پیدائش کے سلسلے میں ۲۸ اکتوبر کو جموں کے سنجواں میں واقع کے پی پبلک ہائر سیکنڈری اسکول میں مختلف اسکولوں کے طلبہ کے لیے کوئز، ڈرائنگ اور مباحثے کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد طلبہ کو سردار ولبھ بھائی پٹیل کی زندگی، قومی خدمات اور نظریات سے روشناس کرانے کے ساتھ ساتھ ملک کے اتحاد، سالمیت اور قومی یکجہتی کے تئیں نوجوان نسل میں شعور پیدا کرنا تھا۔ پروگرام میں ۱۵ویں بٹے کے اے پی آئی آر بٹالین کے کمانڈنٹ ایس ایس پی دشیانت شرما، حاجی عبدالمجید چودھری (سرپرست اعلیٰ) اشرف علی چودھری (چیئرمین) اسکول کی ہیڈ مسٹریس سونیا تندا، پرنسپل تحریر خان، پروگرام کوآرڈینیٹر دانش شرما اور بٹالین کی ڈی وائی ایس پی انورادھا راکا کے علاوہ دیگر افسران، عملے، اساتذہ اور مختلف اسکولوں کے طلبہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر شرکاء کو سردار ولبھ بھائی پٹیل کی زندگی اور ملک کی آزادی کے بعد مختلف ریاستوں کو متحد کرکے ملک کے قومی اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنانے میں ان کے ناقابل فراموش کردار کے بارے میں جانکاری فراہم کی گئی۔ مقابلوں میں طلبہ نے بھرپور جوش و خروش کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی معلومات، تخلیقی صلاحیتوں اور اظہار خیال کی مہارتوں کا مظاہرہ کیا۔

پٹھان واریئرز گٹلی باغ اور کھیلو انڈیا کلب گاندربل نے خطاب جیت لیا

گاندربل، ۲۹ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: گاندربل کے گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول گُرہامہ میں جمعرات کو اختتام پذیر ہونے والی ۳۸ویں ضلع والی بال چیمپئن شپ میں مردوں کے زمرے میں پٹھان واریئرز گٹلی باغ اور خواتین کے زمرے میں کھیلو انڈیا والی بال کلب گاندربل نے چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ دو روزہ چیمپئن شپ کا انعقاد والی بال ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر نے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے زیر سرپرستی کیا۔ ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر ۱۲ ٹیموں نے حصہ لیا، جن میں مردوں کی آٹھ اور خواتین کی چار ٹیمیں شامل تھیں۔ مقابلوں کے دوران کھلاڑیوں نے بہترین کھیل، مسابقتی جذبے اور کھیلوں کے اعلیٰ معیار کا مظاہرہ کیا، جس سے تماشائیوں کی دلچسپی برقرار رہی۔ مردوں کے فائنل میں پٹھان واریئرز گٹلی باغ نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد سید مقصود والی بال کلب گُرہامہ کو ۳-۱ سے شکست دے کر ٹرافی اپنے نام کی۔ فاتح ٹیم نے ابتدائی دو سیٹ ۲۵-۲۰ اور ۲۵-۱۸ سے جیتے، تاہم سید مقصود والی بال کلب نے تیسرے سیٹ میں واپسی کرتے ہوئے ۲۵-۲۳ سے کامیابی حاصل کی۔ چوتھے سیٹ میں دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ ہوا، لیکن پٹھان واریئرز نے دباؤ کے باوجود ۲۷-۲۵ سے سیٹ جیت کر چیمپئن شپ اپنے نام کرلی۔ خواتین کے زمرے میں کھیلو انڈیا والی بال کلب گاندربل نے ویلی اسٹار والی بال کلب گاندربل کو شکست دے کر خطاب حاصل کیا۔ چیمپئن شپ میں ضلع گاندربل کے مقاپورہ، ڈاگرپورہ، ککن، گٹلی باغ، فتح پورہ، لار اور گُرہامہ کے والی بال کلبوں نے شرکت کی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ادارے ای میل ایڈریس یا تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر، ارسال کرسکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارے کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔
(۲) سپورٹس ہاف ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ترقی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی عدالتی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے اس کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781